خلاصه در فارسی : شاعر می گوید ، ای عزیزِ من ! در این زمانه از هر صدا ، صدای آشتی خوشتر است۔ بیا ما دوباره باغ های خنده و یاری و محبت را بارور کنیم۔ و از قلب های مان خارزارِ خشم و کینه را بیخ کنیم و در قلب های مان دانه های آشتی و محبت را بکاریم۔

خلاصہ (اُردو) : اس نظم میں شاعر کہتا ہے کہ اس زمانے میں ہر آواز سے محبت اور صلح کی آواز بہتر ہے۔ اے میرے عزیز! آ، ہم دوبارہ صلح کرلیں۔ آ! تا کہ ہم مسکراہٹ کے باغوں کو محبت اور خلوص کی مدد سے دوبارہ بار آور کرلیں۔ آ! تا کہ ہم اپنے دلوں کو، جو غصّے اور انتقام کے کانٹوں سے خارزار ہوگئے ہیں، پاک کریں۔ اور ان میں صلح و محبت کے بیج بوئیں تا کہ وہ دوبارہ پھل دار ہو جائیں۔ محبت اور صلح کو سلام!

Glossary فرهنگ

Love and peace	امن ومحبت	مهر و آشتی
Peace	امن	آشتی
Very good, fine	بہترین	خوشتر
Truth	سچائی	صفا
Fruitful	پھل دار، فائدہ مند	بارور
Useless	بے ہودہ، فضول	هرزه
Enmity and anger	غصہ ودشمنی	خشم و کین
Thorny	کانٹوں بھرا	خارزار
Hatred	نفرت	کینه
To get rid of	جڑ سے اُکھاڑنا	از بیخ کَندن
Blossom, bud	غنچہ	شگوفه

Exercise تمرین

ا۔ مندرجہ ذیل کی مناسب الفاظ سے خانہ پُری کیجیے۔ **Fill in the blanks with appropriate words.**

۱۔ زهر صدا درین .... خوشتر است

۲۔ بیا .... باغ های خنده را

۳۔ بهار و سبز و .... کنیم

۴۔ ز هرزه خارهای .... و کین

۵۔ دوباره در .... قلب های مان بپروریم

Match the columns. ۲۔ درج ذیل کی مناسب جوڑیاں لگائیے۔

الف	ب
صدای	باغ های خنده را
بیا دوباره	محبت و صفا
به یاری	قلب های مان
تمام خارزار	مهر و آشتی
بیا که	گشته است

Solve the following cross-word. ۳۔ اشاروں کی مدد سے درج ذیل معما حل کیجیے۔

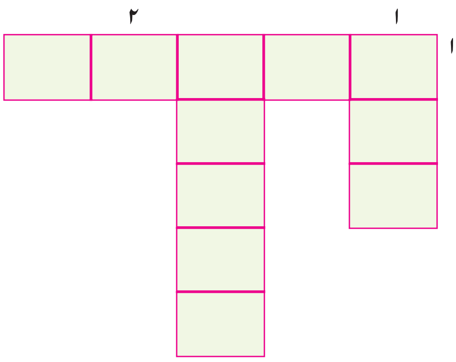

اوپر سے نیچے:

۱۔ کانٹا

۲۔ کلی

دائیں سے بائیں:

۱۔ بہترین

Arrange the following according to the poem. ۴۔ درج ذیل کو نظم کی ترتیب سے لکھیے۔

۱۔ بیا که قلب های مان

۲۔ بیا ، دوباره باغ های خنده را

۳۔ بیا ، که خار های خشم و کینه را

۴۔ بیا دوباره آشتی کنیم

۵۔ بیا ، عزیزِ من

Translate the following stanza in Urdu or English. ۵۔ درج ذیل بند کا ترجمہ اُردو یا انگریزی میں کیجیے۔

بیا ، که خارهای خشم و کینه را
ز بیخ بر کَنیم
و دانه های آشتی و مهر را
دوباره در زمین قلب های مان بپروریم
و باز باغِ خنده را
شگوفه بار و سبز و بارور کُنیم

سلام ، بر صدای مهر و آشتی ، سلام
بیا ، دوباره آشتی کنیم

۶۔ نظم سے درج ذیل الفاظ کی ضدیں لکھیے۔

Write antonyms of the following words.

خوشتر ، باغ ، محبت ، خارزار ، زمین

۷۔ نظم سے واوعطف والے الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔

Find from the poem words having واو عطف .

۸۔ نظم کے پیغامِ آشتی کو اپنے الفاظ میں اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔

Write message of the poem in your own words in Urdu or English.

۵۔ مادر

ابو القاسم حالتؔ

تمہید انسان کی زندگی میں ماں کی بڑی اہمیت ہے۔ ماں ایک ایسی نعمت ہے جس کے قدموں تلے جنت ہے۔ یہی وہ ہستی ہے جو اپنے بچے کی پرورش کرتی ہے۔ جب وہ شیر خوار ہوتا ہے تو اس کی ہر ضرورت کا خیال رکھتی ہے۔ بیماری کی حالت میں رات بھر جاگ کر گزار دیتی ہے لیکن اپنے بچے کو کسی بھی قسم کی تکلیف نہیں ہونے دیتی۔ اس کا یہ احسانِ عظیم ہے جسے کبھی بھلایا نہیں جاسکتا۔ شاعر نے ذیل کی نظم میں اس حقیقت کو بیان کیا ہے۔

تعارف شاعر ابوالقاسم حالتؔ کا لقب ابوالعینک تھا۔ وہ فارسی زبان کے خوش گو شاعر تھے۔ وہ ۱۹۱۹ء میں پیدا ہوئے۔ انھوں نے ابتدائی تعلیم کے بعد ایامِ جوانی میں عربی زبان سیکھی اور ۱۹۳۵ء میں شعرگوئی کا آغاز کیا۔ ابوالقاسم حالتؔ جدید شعری انقلاب سے ذرا بھی متاثر نہ ہوئے اور روایتی طرزِ شاعری کو اپنائے رکھا۔ ابتدا میں انھوں نے طنزیہ ومزاحیہ رنگ اختیار کیا۔ ان کے چار طنزیہ ومزاحیہ شعری مجموعے شائع ہو چکے ہیں۔ انھیں مترجم کی حیثیت سے بھی شہرت حاصل ہوئی۔ ان کی سنجیدہ شاعری کے دیوان کو بھی قبولِ عام حاصل ہوا۔ ۲۵/ اکتوبر ۱۹۹۲ء کو ابوالقاسم حالتؔ نے وفات پائی۔

ای مادرِ عزیز کہ جانم فدای تو
قربان مهربانی و لطف و صفای تو

هرگز نشد محبتِ یاران و دوستان
هم پایۀ محبت و مهر و وفای تو

مهرت برون نمی رود از سینه ام که هست
این سینه خانۀ تو و این دل سرای تو

ای مادرِ عزیز که پرورده ای مرا
سهل است اگر که جان دهم اکنون برای تو

خوشنودیِ تو مایۀ خوشنودیِ من است
زیرا بود رضای خدا در رضای تو

گر بود اختیارِ جهانی به دست من
می ریختم تمام جهان را به پای تو

خلاصه در فارسی شاعر می گوید که ای مادرم! من آماده هستم که بر تو جانم را فدا بکنم زیرا که تو خیلی مهربان و لطف کننده است۔ این نامکن است که محبتِ ترا ، محبتِ دوستان و یاران محو بکند۔ سینۀ من مهرت دارد و این هرگز بیرون نخواهد رفت۔ سینۀ من خانۀ تو است و دلم سرای تو است۔ ای مادرِ عزیز تو مرا پرورده ای ازین رو برای من آسان است که برایت جانم بدهم۔ خوشنودیِ تو برایم مایه و نعمت است۔ زیرا در رضای تو رضای خداوندی است۔ اگر اختیارِ جهان را دارم این را به پای تو خواهم ریخت۔

خلاصہ (اُردو) اس نظم میں شاعر نے ماں کی محبت، عظمت اور تقدس کو بیان کیا ہے۔ شاعر اپنی ماں پر اپنی جان فدا کرنے کا خواہش مند ہے۔ وہ اس کی عنایات و مہربانیوں پر قربان ہو جانا چاہتا ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ ماں کی محبت کا کوئی بدل نہیں۔ ماں کی محبت کبھی دل سے ختم نہیں ہو سکتی۔ ماں بچے کی بہترین انداز میں پرورش کرتی ہے۔ ماں کی رضامندی ہی میں خدا کی رضامندی ہے۔

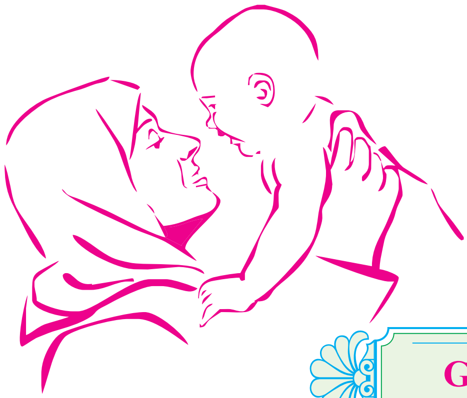

Glossary فرهنگ

فدا	نثار	Dispersion, sacrifice
لطف	مہربانی	Kindness
صفا	پاکی	Purity
هم پایه	ہم رتبہ	Equal
سرای	دنیا، گھر	World, house
اکنون	ابھی	At present
مایۀ خوشنودی	خوشی کی دولت	Wealth of pleasure
رِضا	خوشنودی	Consent
ریختن	چھڑکنا، بہانا	Pour, shed

Exercise تمرین

۱۔ درج ذیل قوس میں دیے ہوئے مناسب الفاظ سے مصرعے مکمل کیجیے۔

Complete the following verses with appropriate word from the brackets.

۱۔ ای مادرِ عزیز که .... فدای تو (خانم ، جانم)

۲۔ هم پایۀ محبت و مهر و .... تو (جفای ، وفای)

۳۔ ای مادرِ .... که پرورده ای مرا (عزیز ، رقیب)

۴۔ زیرا بود رضای خدا در .... تو (سزای ، رضای)

۵۔ می ریختم تمام .... را به پای تو (آسمان ، جهان)

۲۔ اشاروں کی مدد سے درج ذیل معما حل کیجیے۔

Solve the following cross-word.

دائیں سے بائیں:

۱۔ محبت

۲۔ گھر

۳۔ رضا

اوپر سے نیچے:

۱۔ نوازش

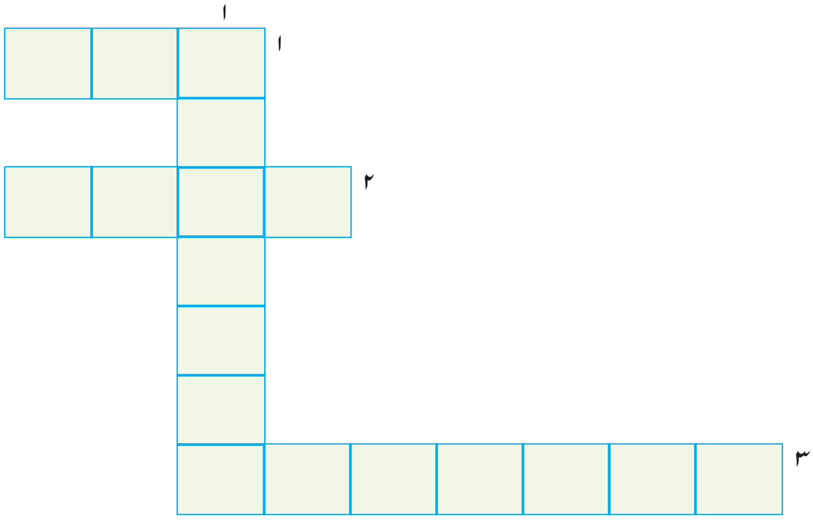

۳۔ نظم سے درج ذیل الفاظ کی ضدیں لکھیے۔

Write antonyms of the following words.

مهربانی ، وفا ، بَرون ، سهل ، رضا

۴۔ نظم سے اضافت کی مثالیں تلاش کرکے لکھیے۔

Find examples of زیر اضافت from the poem.

۵۔ درج ذیل اشعار کا ترجمہ اور وضاحت اُردو یا انگریزی میں کیجیے۔

Translate and explain the following couplets in Urdu or English.

ای مادرِ عزیز که جانم فدای تو
قربان مهربانی و لطف و صفای تو

هرگز نه شد محبت یاران و دوستان
هم پایهٔ محبت و مهر و وفای تو

۶۔ 'مهر و وفای مادر' کو اپنے الفاظ میں اُردو یا انگریزی میں بیان کیجیے۔

Explain in your own words 'مهر و وفای مادر' in Urdu or English

عملی کام

آپ اپنی والدہ سے کتنی محبت کرتے ہیں اور اُن کے لیے کیا کیا کر سکتے ہیں، اُردو یا انگریزی میں اپنے خیالات کا اظہار کیجیے۔

Write your feelings in Urdu or English about how much you love your mother and what you can do for her.

۶۔ از رحمتِ خدا نامید مشو

صفّا علی شاه

تمہید انسان کو مشکلات میں گھرنے کے باوجود بھی گھبرانا نہیں چاہیے بلکہ عزم و ہمت سے کام لے کر حالات کا مقابلہ کرنا چاہیے۔اس نظم میں شاعر نے ایک واقعے کے تناظر میں ہمت و جواں مردی کی تعلیم دی ہے اور یہ پیغام دیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے کبھی نا اُمید نہیں ہونا چاہیے۔

تعارفِ شاعر صفّا علی شاہ کا اصل نام علی خان ظہیر الدولہ تھا۔ وہ ۲۰؍اگست ۱۸۶۴ء کو پیدا ہوئے۔ وہ اپنی زندگی میں اپنے قلمی نام صفا علی شاہ سے مشہور ہوئے۔ صفا علی کا شمار ایران کے اہم سیاست دانوں اور شاعروں میں ہوتا ہے۔ ان کے والد کی وفات کے بعد ناصر الدین شاہ نے انھیں اپنا وزیر مقرر کیا۔ ناصر الدین شاہ انھیں بہت عزیز رکھتا تھا۔ اس نے اپنی ایک بیٹی ان کے عقد میں دے دی۔ جب ایران میں دستوری حکومت کی تحریک شروع ہوئی تو صفا علی شاہ اس تحریک میں شامل ہوگئے۔ ۲۹؍جون ۱۹۲۴ء کو ان کا انتقال ہوا۔

یکی موری به دریا اندر اُفتاد — همی زد دست و پا و کرد فریاد
که یا رب خشك کن دریا برایم — نما این بحر را صحرا برایم
چه شد بی تاب اندر آب بشنفت — که یك ماهی به امثالش همی گفت
چه بودی گر همه کوه و در و دشت — سراسر آبِ شور و تلخ می گشت
که بودی بیشتر زین ها فضا مان — فراهم بیشتر بودی غذا مان
چو بشنید این سخن آن مور نالان — بگفتا دست باید شستن از جان
که گر کامم بر آید جمله بی آب — شوند این ماهیان اندر تب و تاب
چرا باید بشوره تخم افشاند — نشاید بحر موری بحر خشکاند
چو شد نومید در غرقابِ زحمت — بموج آمد همی دریایِ رحمت
در آن ساعت که شست از زندگی دست — بطی آمد بروی آب بنشست
پرش بگرفت پس آن مورِ بی تاب — پرید آن مرغ و خارج کردش از آب
برونش برد از دریا به صحرا — همان کش برد از صحرا به دریا
الٰهی می نگویم وضعِ عالم — بده تغییر و نیکو ساز حالم
بود قدرت ترا در کلِّ اشیا — توانایی و بینایی و دانا

به شد نومید از بیگانه و خویش
صفّا را وارهان زین بحرِ تشویش

خلاصه در فارسی

موری به دریا افتاد و دست و پای زد و فریاد می کرد که یا رب این دریا را خشك کن، و این بحر را صحرا بساز۔ در آن وقت یك ماهی به او گفت که چه بودی اگر همه زمین به دریایِ شور مبدّل بشود۔ این دریا برای مان غذا فراهم می کند و ما ماهیان در آب زندگانی می کنیم۔ چو آن مور شنید از زندگی مایوس شد۔ همان وقت یك موج آمد و او را به پرِ بطی انداخت۔ و آن بط پرید و او را به آب خارج کرد۔ آن موری گفت: الٰهی من نمی گویم که وضعِ عالم را تغییر بده، تو توانایی و دانایی و ما باید که از رحمت خداوندی نومید نه شوئیم۔

خلاصہ (اُردو)

ایک چیونٹی سمندر میں گری اور ہاتھ پیر مارنے لگی۔ وہ فریاد کرنے لگی کہ اے خدا! میرے لیے سمندر کو خشک کر دے اور اسے میرے لیے صحرا بنا دے۔ بہت بے چین ہوگئی تو اس نے ایک مچھلی کو یہ کہتے سنا کہ کیا ہوگا اگر سب پہاڑ اور زمین نمکین پانی میں تبدیل ہو جائیں کیونکہ ان میں سے زیادہ تر ہمارے ماحول کے حصے ہیں اور ہمیں غذا فراہم کرتے ہیں۔ جب یہ بات اس چیونٹی نے سنی تو کہا کہ جان سے ہاتھ دھونا پڑے گا۔ اگر سب بغیر پانی کے ہو جائیں تو یہ مچھلیاں تڑپیں گی۔ کس طرح اس سمندر میں بچ بوئے جائیں گے۔ اس لیے مناسب نہیں کہ ایک چیونٹی کے لیے سمندر خشک ہو جائے۔ اس نا اُمیدی کے وقت ایک موج آئی اور اس نے چیونٹی کو پانی میں بیٹھی بطخ کے پروں پر پہنچا دیا۔ وہ بطخ اُڑ کر ساحل پر گئی اور اس طرح چیونٹی کی جان بچ گئی۔ اس نے کہا، اے خدا! میں نہیں کہتی ہوں کہ سمندر خشک ہو جائے اور کسی کو بھی رحمتِ خداوندی سے مایوس نہیں ہونا چاہیے۔

فرهنگ Glossary

مور	چیونٹی	Ant
بی تاب	مضطرب	Restless, impatient
شنفتن	سننا	Hear
شور	نمکین	Salty
تلخ	کڑوا	Bitter
تب و تاب	جوش و جذبہ	Enthusiasm and passion
غرقاب	ڈوبا ہوا	Drowned
ساعت	وقت	Time
بَط	بطخ، مرغابی	Duck
بیگانه	اجنبی	Stranger
وارهانیدن	باہر نکالنا	Help out, save

Exercise تمرین

۱۔ درج ذیل اشعار مکمل کیجیے۔ Complete the following couplets according to the poem.

۱۔ یکی موری بدریا اندر اُفتاد ....

۲۔ .... نما این بحر را صحرا برایم

۳۔ .... سراسر آبِ شور و تلخ می گشت

۴۔ چو شد نومید در غرقاب زحمت ....

۵۔ الٰهی می نگویم وضعِ عالم ....

۲۔ نظم سے قافیے تلاش کر کے لکھیے۔ Find the ryhming words from the poem.

۳۔ ہدایات کے مطابق عمل کیجیے۔ Do as directed.

۱۔ مور کجا افتاد ، بنویسید۔

۲۔ فریادِ مور بنویسید۔

۳۔ جوابِ ماهی بنویسید۔

۴۔ آبِ شور و تلخ چه می دهد ، بنویسید۔

۵۔ اسمِ جانداران که در این نظم آمد ، بنویسید۔

۴۔ نظم سے صنعتِ تضاد کا شعر تلاش کر کے لکھیے۔ Find a couplet from the poem having 'antithesis'

۵۔ نظم کا مرکزی خیال اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔ Write central idea of the poem in Urdu or English.

۶۔ درج ذیل اشعار کا ترجمہ اُردو یا انگریزی میں کیجیے۔

Translate the following couplets in Urdu or English.

۱۔ چه بودی گر همه کوه و در و دشت
سراسر آبِ شور و تلخ می گشت

۲۔ که بودی بیشتر زین ها فضا مان
فراهم بیشتر بودی غذا مان

۷۔ غزلیات

غزل ۱ - حافظؔ شیرازی

تعارفِ شاعر حافظؔ کا اصل نام شمس الدین محمد تھا۔ وہ آٹھویں صدی ہجری کے اوائل میں شیراز میں پیدا ہوئے۔ اُن کے والد کا نام بہاؤ الدین تھا۔ حافظؔ نے اپنے زمانے میں جید علما سے مختلف علوم حاصل کر کے بلند مقام پایا۔ وہ حافظِ قرآن تھے اور اسی رعایت سے انھوں نے اپنا تخلص حافظؔ اختیار کیا تھا۔ وہ فارسی غزل کے ایک بلند پایہ شاعر ہیں۔ انھوں نے ۷۹۱ھ میں شیراز میں وفات پائی اور وہ اپنی محبوب ترین سیر گاہ گل گشت مصلیٰ میں سپردِ خاک کیے گئے۔

دل می رود ز دستم صاحب دِلان خدارا — دردا کـه رازِ پـنهـان خـواهـد شـد آشـكـارا

ده روزه مهر و گردون افسانه ایست و افسون — نیـكـی بجـای یاران فرصـت شمار یارا

كشتی شكستگانیم ای بادِ شُرط برخیز — بـاشـد كـه بـاز بینیم آن یارِ آشنا را

ای صاحبِ كرامت شكرانهٔ سلامت — روزی تـفقّدی كـن درویشِ بی نوا را

آسایشِ دو گیتی تفسیرِ این دو حرفست — بـادوستـان تـلطُّف بـادشـمنـان مـدارا

هنگامِ تنگ دستی در عیش كوش و مستی — كـاین كـیمیای هستی قارون كند گدا را

حافظؔ بخود نپوشید این خرقهٔ مَی آلود
ای شیخِ پاك دامن معذور دار ما را

Glossary فرہنگ

دردا	افسوس	Alas
گردون	فلک	Sky
بادِ شُرط	موافق ہوا	Favourable wind
تفقّد	ہمدردی	Compassion
بی نوا	مجبور	Helpless
آسایش	راحت، آرام	Comfort
تفسیر	توضیح، وضاحت	Explanation
تلطف	مہربانی	Kindness
مُدارا	احتیاط	Caution

کیمیا	سونا بنانے کا عمل	Alchemy
خِرقه	پوشاک	Robe

Exercise تمرین

۱۔ درج ذیل اشعار مکمل کیجیے۔ **Complete the following couplets.**

۱۔ ده روزه مهر و گردون افسانه ایست و افسون
....

۲۔ ....
بادوستان تلطف بادشمنان مدارا

۲۔ غزل سے ہم صوت الفاظ چن کر لکھیے۔ **Write rhyming words from the ghazal.**

۳۔ غزل سے مقطع تلاش کر کے لکھیے اور اُردو یا انگریزی میں اس کی تشریح کیجیے۔
Find 'Maqta' of the ghazal and explain it in Urdu or English.

۴۔ غزل سے صنعتِ تضاد کا شعر تلاش کر کے لکھیے۔ **Find a couplet from the ghazal having 'antithesis'.**

۵۔ غزل سے زیرِ اضافت کی مثالیں تلاش کر کے لکھیے۔ **Find the words having 'zer izafat' from the ghazal.**

۶۔ غزل سے صنعتِ تلمیح کا شعر تلاش کر کے لکھیے۔ **Find a couplet from the ghazal having 'allusion'.**

۷۔ مناسب متبادل کی مدد سے مصرعے مکمل کیجیے۔
Complete the lines with appropriate word from the brackets.

۱۔ دردا که رازِ پنهان خواهد شد .... (صدا را ، آشکارا)

۲۔ ده روزه مهر و گردون افسانه ایست و .... (افسون ، گردون)

۳۔ باشد که باز بینم آن یارِ .... (آشنا را ، آنها را)

۴۔ روزی تفقّدی کن درویشِ بی .... (نوا را ، صدا را)

۵۔ ای شیخِ پاك دامن معذور دار .... (شما را ، ما را)

غزل ۲ - نظیریؔ نیشاپوری

تعارفِ شاعر

نظیریؔ کا اصل نام محمد حسین تھا۔ وہ ۱۴۱۲ء میں نیشاپور میں پیدا ہوئے۔ انھوں نے خراسان اور کاشان میں بحیثیت شاعر نام پیدا کیا۔ پھر وہ ہندوستان آئے اور عبدالرحیم خانِ خاناں کے دربار سے وابستہ ہوگئے۔ انھوں نے خانِ خاناں کے علاوہ اکبر، جہانگیر اور شہزادہ مراد کی تعریف میں کئی قصیدے لکھے۔ نظیریؔ نے فریضۂ حج بھی ادا کیا۔ نظیریؔ کا اصل رنگ غزل میں نمایاں ہوتا ہے۔ انھوں نے فارسی غزل کو فکری و معنوی لحاظ سے معراج عطا کی۔ غزل کو جدید لفظیات اور تراکیب سے آراستہ کیا۔ آخری عمر میں گوشہ نشین ہوگئے۔ نظیریؔ نے احمد آباد میں وفات پائی۔

کُجا بودی که امشب سوختی آزرده جانی را
بقدرِ روزِ محشر طول دادی هر زمانی را
سوالی کُن زمَن امروز تا غوغا به شهر اُفتد
که اعجازِ فلانی کرد گویا بی زبانی را
به هر نرخی که می گیرند اخلاصِ وفا خوب است
پس از عمری گزار افتاد بر ما کاروانی را
به افسون موم آهن کردن آسان تر ازان باشد
که از کین بر سرِ مهر آوری نامهربانی را
نمی دانم نظیریؔ کیست چون می آمدم زانکو
بحالِ مرگ دیدم برسرِ ره ناتوانی را

فرہنگ Glossary

آزرده	پریشان	Depressed
روزِ محشر	قیامت کا دن	Day of Resurrection
غوغا	شور، ہنگامہ	Uproar
اعجاز	معجزہ	Miracle
نرخ	قیمت	Cost
افسون	جادو، سحر	Spell, magic

Exercise تمرین

۱۔ غزل سے مطلع کا شعر لکھیے۔

Write the opening couplet (matla) of this ghazal.

۲۔ غزل میں آئے ہوئے قافیوں کو ترتیب سے لکھیے۔

Write rhyming words of this ghazal in sequence.

۳۔ درج ذیل اشعار کی وضاحت اُردو یا انگریزی میں کیجیے۔

Explain the following couplets in Urdu or English.

۱۔ سوالی کُن ز مَن امروز تا غوغا به شهر اُفتد
کـه اعجازِ فلانی کرد گویا بی زبانی را

۲۔ بافسون موم آهن کردن آسان تر ازان باشد
کـه از کین بر سرِ مهر آوری نامهربانی را

۴۔ ’آزردہ جانی‘ اِس ترکیب کی وضاحت اُردو یا انگریزی میں کیجیے۔

Explain the term ‘آزرده جانی’ in Urdu or English.

۵۔ درج ذیل مصرعوں کو غزل کی ترتیب میں لکھیے۔

Arrange the following lines in correct order.

۱۔ پس از عمری گزار افتاد بر ما کاروانی را
۲۔ بحالِ مرگ دیدم برسرِ ره ناتوانی را
۳۔ کُجا بودی که امشب سوختی آزرده جانی را
۴۔ به افسون موم آهن کردن آسان تر ازان باشد
۵۔ بقدرِ روزِ محشر طول دادی هر زمانی را

غزل ۳ - عارفؔ قزوینی

تعارفِ شاعر
میرزا ابوالقاسم عارفؔ ۱۸۸۲ء میں قزوین میں پیدا ہوئے۔ عربی اور فارسی کی تعلیم حاصل کرنے کے ساتھ ہی موسیقی اور خوش نویسی میں مہارت حاصل کی۔ ۱۸۹۷ء میں رشت گئے اور ۱۸۹۸ء میں تہران آ کر موثق الدولہ امیر کی مصاحبت میں داخل ہو گئے لیکن تحریکِ جمہوریت کے شروع ہوتے ہی سب کچھ چھوڑ کر آزادی کی تحریک میں شامل ہو گئے۔ آخر میں وہ ہجرت کر کے قسطنطنیہ چلے گئے۔ عارفؔ نے قدیم صنفِ نظم 'تصنیف' کو زندہ کیا جسے صرف ماہرینِ موسیقی ہی گا سکتے ہیں۔ اس قسم کی نظموں کے سوا آپ کا کلام زیادہ تر غزلیات پر مشتمل ہے۔ آپ کا دیوان ۱۹۱۳ء میں برلن سے شائع ہو چکا ہے۔ ان کا انتقال ہمدان میں ۲۱ / جنوری ۱۹۳۴ء کو ہوا۔

بغیرِ عشق نشان از جهان نه خواهد ماند — بماند عشق و لیکن جهان نه خواهد ماند

خزانِ عمرِ من آمد ، بهارِ عمر تو شُد — بهارِ عمرِ تو هم ای جوان نه خواهد ماند

به زیر سایهٔ دیوار نیستی است سرم — رهینِ منّتِ هفت آسمان نه خواهد ماند

بدانکه مملکتِ داریوش و کشورِ جم — بدستِ فتنهٔ بیگانگان نه خواهد ماند

به رنجبر ببر از من پیام کز اشراف — دگر بدوشِ تو بارِ گران نه خواهد ماند

بکار باش ، مده وقت را ز کف من بعد — مجال و وقت بعاجز کشان نه خواهد ماند

گدای کوی خرابات را بشارت ده — هم عنقریب شهِ کامران نه خواهد ماند

بماند از پسِ سی قرن عدلِ مزدك لیك — بغیرِ ظلم ز نوشیروان نخواهد ماند

بگو به عارفِ بی خانمانِ خانه بدوش
که جز خدا و تو کس لامکان نه خواهد ماند

Glossary فرہنگ

رهینِ منت	احسان کے تابع	Under obligation, be holden
داریوش	ایک ایرانی بادشاہ	An Iranian King
جَم	جمشید بادشاہ کا مخفف	Abbreviation of Jamshed (Iranian King)
فتنه	شر، برائی	Sedition
بیگانه	اجنبی	Stranger
رنجبر	مزدور، محنت کش	Labour, toiler

اشراف	شریف لوگ، نواب	The noblesse
دوش	کندھا، شانہ	Shoulder
خرابات	ویران جگہ	Ruin
بشارت	خوش خبری	Good news
بی خانمان	بے گھر	Homeless
لا مکان	بے گھر	Without abod, placeless

مزدك – ایران کے بادشاہ قباد کے عہد میں مزدک نے ایک نیا مذہب پیش کیا تھا جس کی بنیاد اشتراکیت پر تھی۔ وہ بالآخر اس کے بیٹے نوشیروان کے حکم سے قتل ہوا اور اس کے پیرو بھی مارے گئے۔

Mazdak – Founder of a dualistic, communistic religion who was killed by Nowshirvan the Iranian king.

تمرین Exercise

۱۔ ویب خاکہ مکمل کیجیے۔

Complete the following web-diagram.

نام	تعارفِ شاعر	سن پیدائش
تخلص		مقامِ پیدائش

۲۔ درج ذیل مصرعوں کی مناسب جوڑیاں لگائیے۔

Match the column.

الف	ب
بغیرِ عشق نشان از	نیستی است سرم
بزیرِ سایۂ دیوار	بار گران نخواهد ماند
گدای کوی خرابات	جهان نخواهد ماند
دگر بدوش تو	کامران نخواهد ماند
هم عنقریب شه	را بشارت بده

۳۔ غزل کے قافیے تلاش کرکے ترتیب وار لکھیے۔

Write the rhyming words from the ghazal in correct order.

۴۔ غزل سے صنعتِ تضاد کا شعر تلاش کر کے لکھیے۔ Find out the couplet having Antithesis.

۵۔ غزل سے صنعتِ تلمیح کا شعر تلاش کر کے لکھیے۔ Find out the couplet having Allusion.

٦۔ ''دنیا ہمیشہ رہنے کی جگہ نہیں ہے۔'' اس مفہوم کو واضح کرنے والا شعر تلاش کر کے لکھیے۔

Mention a couplet which specifies the concept that the world is not forever.

ے۔ درج ذیل اشعار کی اُردو یا انگریزی میں تشریح کیجیے۔ Explain the following couplets in Urdu or English.

ا۔ خزانِ عمرِ من آمد ، بهارِ عمر تو شُد
بهارِ عمر تو هم ای جوان نه خواهد ماند

۲۔ بماند از پس سی قرن عدلِ مزدك ليك
بغير ظلم ز نوشيروان نه خواهد ماند

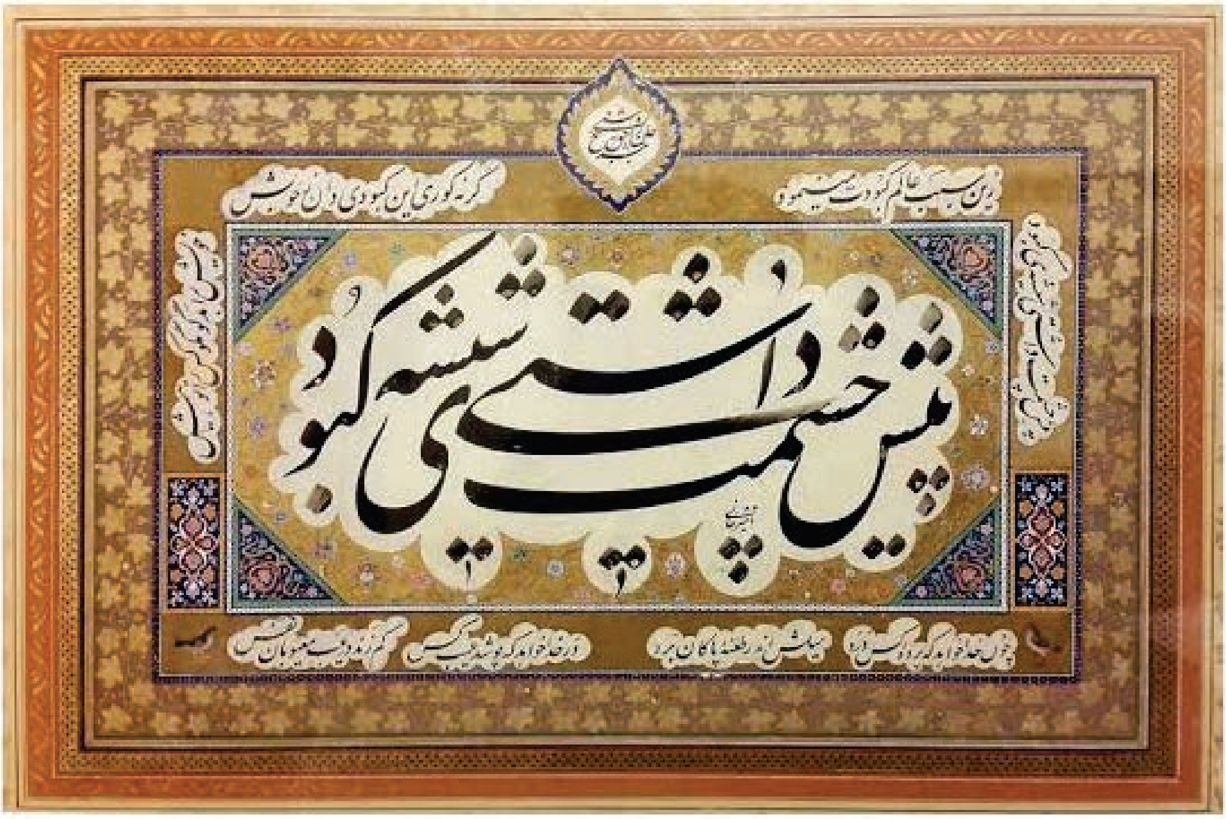

غزل ۴ - فرخیؔ یزدی

تعارفِ شاعر

فرخی یزدی : میرزا محمد فرخی ۱۸۸۸ء میں یزد میں پیدا ہوئے۔ تحصیلِ علم کے بعد کسبِ معاش اور دنیاداری میں مصروف ہوگئے۔ تحریکِ انقلاب میں بھی حصہ لیا۔ ۱۹۰۴ء میں جشنِ نوروز کے موقع پر ایک پُرجوش انقلابی مسدس پڑھ کر سنائی۔ حاکم ضیغم الدولہ قشقائی کے حکم پر ان کا منہ سی دیا گیا اور قید خانے میں ڈال دیا گیا۔ ۱۹۲۱ء میں آپ نے ادبی اور سیاسی اخبار 'طوفان' جاری کیا لیکن بعد میں حکومت نے اس اخبار کو بند کر دیا۔ آپ ایک قادر الکلام شاعر تھے۔ آپ کی منظومات، غزلیات اور رباعیات قومی جذبات اور جوشِ ملکی سے لبریز ہیں۔

شرطِ خوبی نیست تنها جانِ من گفتارِ خوب
خوبیِ گفتار داری بایدت رفتارِ خوب

گر تو را تعمیرِ این ویران عمارت لازم است
باید از بهرِ مصالح آوری معمارِ خوب

بت پرستِ خوب به از خود پرستِ بد رفیق
یارِ بد بدتر بود صد بار از اغیارِ خوب

خوب دانی کیست پیشِ خوب و بد در روزگار
آنکه می ماند ز کارِ خوبِ او آثارِ خوب

رشتۀ تسبیحِ سالوسی بد آمد در نظر
زین سپس دستِ من و زلفِ تو و زنّارِ خوب

نام آزادی ز بد کیشان نمی آید بننگ
کشورِ ویرانِ ما را بود اگر احرارِ خوب

کارِ 'طوفان' خوب گفتن نیست هر پیکاره را
کار می خواهد ز اهلِ کار آنهم کارِ خوب

Glossary فرہنگ

گفتار	بات	Speech
رفتار	رویہ، روش	Manner, behaviour
مَصالح	اصلاح، درستی	Repairing
معمار	تعمیر کرنے والا، بنانے والا	Architect
خود پرست	اَنا پسند	Egoist
روزگار	زمانہ، دنیا	Time, world
آثار	اثر کی جمع	Effects
سالوسی	منافقت	Hypocrisy
زنّار	جنیو۔ وہ دھاگا جو ہندو گلے میں ڈالتے ہیں۔	Sacred thread worn by Hindus
بد کیش	بے دین	Impious, irreligious
ننگ	بدنامی	Infamy
احرار	آزاد لوگ	Free men

Exercise تمرین

۱۔ غزل سے ہم صوت الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔
Write rhyming words from the ghazal.

۲۔ غزل سے مطلع کا شعر لکھیے۔
Write opening couplet (Matla) of the ghazal.

۳۔ غزل سے صنعتِ تضاد کا شعر تلاش کر کے لکھیے۔
Find the couplet of Tazaad from the ghazal.

۴۔ غزل سے اپنی پسند کا شعر لکھیے اور پسندیدگی کی وجہ لکھیے۔
Write the couplet you liked the most and mention the reason for it.

۵۔ مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح اُردو یا انگریزی میں کیجیے۔
Translate and explain the following couplets in Urdu or English.

۱۔ بت پرست خوب بہ از خود پرست بد رفیق
یار بد بدتر بود صد بار از اغیار خوب

۲۔ خوب دانی کیست پیشِ خوب و بد در روزگار
آنکہ می ماند ز کارِ خوب او آثارِ خوب

۸۔ قطعه

ابنِ یمینؔ

تعارفِ شاعر

ابنِ یمینؔ کا نام امیر فخر الدین محمود بن یمین فریومدی تھا۔ وہ ۸۷-۱۲۸۶ء میں مغربی خراسان کے قصبہ فریومد میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد یمین الدولہ ترکی النسل تھے اور سلطان الجائیتو کے زمانے میں آ کر فریومد میں مقیم ہوئے تھے۔
خواجہ علاؤ الدین وزیرِ سلطان ابوسعید ان کے مربی تھے۔ ابنِ یمین نے اپنے آخری دیوان کے پیش لفظ میں اقرار کیا ہے کہ ان کا دیوان جنگ میں ضائع ہو گیا۔ اخلاقی شاعری میں ان کے قطعات بہت بلند پایہ ہیں۔ ان کی تمثیلات میں تخیل نہایت قوی ہے۔ کبھی کبھی رموزِ فلسفہ اور نکاتِ تصوّف بھی نظم کرتے ہیں۔ انھوں نے ۱۳۶۸ء میں فریومد میں ہی انتقال کیا۔

ای پسر هم نشین اگر خواهی
هم نشینی طلب ز خود بهتر
مثلِ اخگر که باهمه گرمی
سرد گردد بوصلِ خاکستر
ورچه باشد فسرده طبع انگشت
چون به آتش رسد شود اخگر
گر تو خواهی که نیک نام شوی
دور باش از بد ، ای عزیزِ پدر
وین سخن را که گفت ابنِ یمینؔ
در صلاح و فسادِ آن بنگر
گر پسندیده نایدت مشنو
ور پسند آیدت ازان مگذر

Glossary فرہنگ

هم نشین	ساتھی	Friend, companion
اخگر	چنگاری	Spark of fire
خاکستر	خاک، راکھ	Ash
فسرده طبع	غمگین طبیعت	Depressed nature
صلاح	خوبی	Goodness
فساد	خرابی	Evil

Exercise تمرین

۱۔ درج ذیل کی مناسب الفاظ سے خانہ پُری کیجیے۔

Fill in the blanks with appropriate words.

۱۔ ای پسر .... اگر خواهی

۲۔ مثلِ .... که باهمه گرمی

۳۔ سرد گردد بوصلِ ....

۴۔ چون .... رسد شود اخگر

۵۔ ور چه باشد فسرده .... انگشت

۲۔ درج ذیل الفاظ کی ضدیں لکھیے۔ Write antonyms of the following words.

بهتر ، سرد ، فسرده ، نیك نام ، پسندیده

۳۔ قطعے سے واوِعطف کی مثال تلاش کر کے لکھیے۔ Find words from Qata having 'واوِعطف'

۴۔ قطعے سے زیرِاضافت کی مثالیں تلاش کر کے لکھیے۔ Write examples of 'زیرِاضافت' from the Qata.

۵۔ اُردو یا انگریزی میں اس قطعے کے بنیادی خیال پر روشنی ڈالیے۔

Explain in Urdu or English the central idea of this Qata.

۶۔ ابنِ یمین نے اپنے بیٹے کو جو نصیحت کی ہے، اسے اُردو یا انگریزی میں تحریر کیجیے۔

Write the advice given by Ibn Yameen to his son, in Urdu or English.

۷۔ درج ذیل اشعار کو نثر کی صورت میں اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔

Write in prose the following couplets in Urdu or English.

۱۔ ای پسر هم نشین اگر خواهی
هم نشینی طلب ز خود بهتر

۲۔ گر تو خواهی که نیك نام شوی
دور باش از بد ، ای عزیزِ پدر

۳۔ گر پسندیده نایدت مشنو
ور پسند آیدت ازان مگذر

۹۔ رباعیات

عمر خیّام

تعارفِ شاعر عمر خیاؔم کا شمار اپنے دَور کے جید اہلِ علم و فضل میں ہوتا تھا۔ وہ ۱۸؍مئی ۱۰۴۸ء کو نیشا پور میں پیدا ہوئے۔ انھیں سلاطینِ وقت اپنے برابر بٹھایا کرتے تھے۔ انھیں فقہ، حدیث، فلسفہ اور ریاضیات میں زبردست مہارت حاصل تھی۔ 'رصد خانہ ملک شاہی' اور 'زیج ملک شاہی' ان کا ایسا کارنامہ ہے جو ہمیشہ یادگار رہے گا۔ انھوں نے ریاضی اور نجوم میں کئی رسائل تصنیف کیے لیکن ان تمام فضل و کمال کے باوجود ان کا نام رباعیوں کی وجہ سے مشہور ہوا۔ دنیا کی بیشتر زبانوں میں ان کی رباعیوں کے ترجمے ہو چکے ہیں۔ انھوں نے اپنی رباعیوں میں جس حسن و خوبی سے اپنے خیالات ظاہر کیے ہیں وہ بے مثال ہیں اور ان کی نظیر ملنا مشکل ہے۔ عمر خیام نے ۴؍دسمبر ۱۱۳۱ء کو نیشا پور میں وفات پائی۔

(۱)

مرد آن نبود که خلق خوارند او را
و ز بیمِ بدی نیك شمارند او را
رندی که نمود روی دستی به کرم
رندان همه پشت دست دادند او را

(۲)

ای دل ز زمانه رسمِ احسان مَطَلَب
و ز گردشِ دوران سروسامان مَطَلَب
درمان طلبی دردِ تو افزون گردد
بادرد بسانه هیچ درمان مَطَلَب

(۳)

سر از همه ناکسان نهان باید داشت
راز از همه اَبلهان نهان باید داشت
بنگر که بجای مردمان می چه کنی!
چشم از همه مردمان همان باید داشت

(۴)

بادشمن و دوست فعل نیکو نیکو است
بَد کَی کند آنکه نیکیش عادت و خوست
بادوست چو بَد کنی شود دشمنِ تو
بادشمن اگر نیك کنی گردد دوست

Glossary فرہنگ

(۱)

بیم	خوف	Fear
بدی	برائی	Wickedness
رِند	عیار، لاأُبالی (جمع: رِندان)	Cunning, sly, libertine

(۲)

رسم	رواج	Custom
احسان	نیکی	Good deed
درمان	چارہ، علاج	Remedy, cure
بسان	مانند	Similar, like

(۳)

ناکس	کم مایہ، کمینہ	Mean
نہان	پوشیدہ، مخفی	Hidden
اَبلہ	احمق	Stupid, fool

(۴)

فعل	عمل، کام	Action, doing
خو	عادت	Habit

Exercise تمرین

(۱)

۱۔ خیاؔم نے رباعی میں جو پیغام دیا ہے، اُسے اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔

Write the message given by 'Khayyam' through this Rubai in Urdu or English.

۲۔ رباعی سے زیرِاضافت والے الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔

Find words having 'zer izafat' from the Rubai.

۳۔ رباعی کا ترجمہ اُردو یا انگریزی میں کیجیے۔

Translate the Rubai in Urdu or English.

(۲)

۱۔ رباعی سے ہم صوت الفاظ لکھیے۔
Write rhyming words from the Rubai.

۲۔ 'گردشِ دوراں' اس ترکیب کی وضاحت اُردو یا انگریزی میں کیجیے۔
Define the term 'گردشِ ایام' in Urdu or English.

۳۔ اس رباعی میں شاعر نے جو پیغام دیا ہے، اُسے اپنے الفاظ میں لکھیے۔
Write the message of the poem given through this Rubai.

(۳)

۱۔ اِس رباعی کے ذریعے شاعر کے پیغام کو تحریر کیجیے۔
Write the message of the poet given through this Rubai.

۲۔ رباعی سے ہم صوت الفظ تلاش کرکے لکھیے۔
Write rhyming words from this Rubai.

۳۔ رباعی سے ایسے الفاظ تلاش کیجیے جو جمع کے صیغے میں استعمال ہوئے ہیں۔
Write the plural words from the Rubai.

(۴)

۱۔ رباعی سے واوعطف کی مثالیں تلاش کرکے لکھیے۔
Write the examples of 'Waw ataf' from the Rubai.

۲۔ اس رباعی میں سے باہم متضاد الفاظ تلاش کرکے لکھیے۔
Write the opposite words from this Rubai.

۳۔ خیاؔم نے اس رباعی کے ذریعے جو پیغام دیا ہے، اُسے تحریر کیجیے۔
Write down the message given by Khayaam through this Rubai.

Google Doodle celebrated Omar Khayyam's 971st Birthday on May 18, 2019

۱- حضرت یوسفؑ در زندان

ماخوذ

(زندانیان و یوسفؑ و دو نفر زندانی – یوسفؑ ایستاده و زندانیان در زنجیراند)

زندانیِ اوّل : آخر پیر مردِ زندانیان قدری آب بما برسان که از تشنگی هلاك شدیم (یوسفؑ آب برایش می برد)

زندانیِ دوم : آقا! زندانیان ما را زیرِ دستِ شما قرار داده حاشا که شما خدمت ما را بکنید!

یوسفؑ : منتهای سعادت من وقتی تأمین می شود که بنی نوع خود را کمك و خدمت نمایم-

(ساقی و خبازِ فرعون با یك فراش وارد می شوند)

فراش : (کاغذی بدست زندانیان داده) حکمی است که از طرف فرعون راجع به حبس این دو نفر صادر شده است- (خارج می شود)

زندانیان : (کاغذ را خوانده) شما ساقی فرعون هستید؟

ساقی : بله قربان-

زندانیان : (به خباز) شما خبازِ شاهی هستید؟

خباز : یك وقتی بودم-

زندانیان : بروید در توی زندان (بیوسف)- این دو نفر را هم بدست شما می سپارم-

یوسفؑ : آقایان ممکن است علت توقیف خود تانرا بمن بگوئید؟ (زندانیان گوش می دهد)

ساقی : من ای آقا بجرم اینکه یك دفعه در جام فرعون مگسی افتاده بود، محکوم بحبس شدم-

یوسفؑ : (به خباز) شما برای چه؟

خباز : من بی تقصیر حبس شدم زیرا فقط گفتند در نان پادشاه آشغال و کثافتی پیدا شده است-

ساقی : ای آقا ! جازه می دهید قدری استراحت کنیم؟

یوسفؑ : راحت باشید من هم در خدمت شما خواهم بود (ساقی و خباز می خوابند)

(به خود) خدایا فراق بس است دوری از پدر تا کَی؟ کسی از راه نمی رسد که خبرِ مرا به یعقوب برساند یا خبرِ یعقوب را بمن-

زندانیان : یـوسفؑ ! چرا این قدر دل تنگی می کنید و غصّه می خورید؟ شما که می گوئید خدا باشما است۔

یوسفؑ : البتّـه مـی دانـم کـه خـدا حـافـظِ اسرائیل است لیکن بر حسبِ ظاهر چه طور غصّه نـخـورم؟ از یك طـرف نـمـی دانم پدر پیرم در کنعان غمِ مرا چگونه بسر برد آیا هنوز زنـده اسـت یـا خیـر؟ از طـرفِ دیگر دلم بحال برادرانِ خودم می سوزد که باعث این وضـعـیـات شـدنـد و یـقیـن دارم از کـردۂ خود پشیمان و در فراقِ من پریشان هستند۔ خدایا آنها را ببخشای۔

زندانیان : یـوسف ! آیـا راضـی بـودیـد کـه اقلّا باندازۂ این دو نفر تقصیر داشته باشید که حبس شدن شما را الزام نماید؟

یوسفؑ : چـه فـرمـایـشـی اسـت؟ افتخار در این است که آدم در همه حال بی تقصیر باشد و لو این که هستی خود را بباد دهد۔

زندانیان : زهـی خـوش بـخـتـی شـمـا کـه دارای ایـن عقیده هستید و این مذهب را می پرستید مسلك مـا مـصـریها بکلی بر خلافِ این است از این ساعت من مرید و مطیع شما خواهم بود۔

یوسفؑ : از مرحمتِ شما خیلی تشکر می کنم۔

(ساقی و خباز بیدار شده باهم صحبت می کنند)

یوسفؑ : (بـه سـاقـی و خـبـاز) آقـایان چرا باین زودی از خواب بیدار شدید و برای چه این طور غمگین بنظر می آیـیـد؟

ساقی : آقـا مـا را شـگـفـتـی هـسـت هـر دو خـواب های دیده ایم که زمینۂ آنها یکی است و تعبیرِ آنها نامعلوم۔

یوسفؑ : ممکن است خواب های خود را بمن باز گـوئـیـد؟

خباز : ای آقا چه فایده دارد گفتنِ خواب در صورتیکه تعبیر نشود؟

یوسفؑ : آیا تعبیر از جانبِ خدا نیست؟ ولی بیان کردنِ راز اقلّا تا یك اندازه انسان را راحت می کند۔

ساقی : (بـه خـبـاز) گـمـان مـی کـنـم این مرد مردِ تعبیر است۔ نمی بینی چگونه نورِ الٰهی در جبینش پیدا است؟ (به یوسفؑ) من ای آقا خواب دیدم که درخت تاکی در جلو من بـود کـه سـه شاخه داشت، شاخه ها فوراً شگوفه کرد و انگور های رسیده داد اتفاقاً جـامِ فـرعـون در دسـت مـن بـود بـلا فاصله انگورها را چیده در جام فشردم و بدستِ

فرعون سپردم۔

خباز : من هم خواب دیدم۔

یوسفؑ : صبر کن تا تعبیرِ ساقی گفته شود۔ ساقی! سه شاخه سه روز است۔ بعد از سه روز فرعون تو را بمنصبِ اوّل خودت خواهد گماشت و جام ویرا همان طور که در سابق می دادی بعد از این هم بدستش خواهی داد ولی خواهش دارم موقعی که بمنصبِ خود باز گشتی مرا فراموش نکنی و احوالِ مرا نزدِ فرعون متذکر شوی، شاید مرا از این زندان رهائی دهد زیرا حقیقتاً مرا از زمین عبرانیان دزدیده اند و در اینجا هم واقعاً خلافی نکرده ام که مرا بدین سیاه چال انداخته اند۔

خباز : (به خود) به به تعبیرِ ما هم اِن شاء اللہ خیر است۔

یوسفؑ : خوابِ شما چیست؟

خباز : (با تأنی و تفرعن) بلی من هم خواب دیدم که اینك سه سبد نانِ سفید بر سرِ من است و در سبد بالائی همه قسم طعام برای فرعون موجود است و مرغان هوا آنها را از روی سرم برداشته می خورند۔

یوسفؑ : تأسف دارم که تعبیرِ این خواب خوش آیند نیست۔

خباز : یعنی چه؟ لا بدم این هم مثل آن یکی خواب است او ساقیِ پادشاه بود من هم خبازِ پادشاه هستم اصلاً دیگر تعبیر نمی خواهد اظهر مِنَ الشّمس است۔

یوسفؑ : سه سبد سه روز است۔

خباز : (بساقی) دیدی ، گفتم؟

یوسفؑ : تأمل کن ـ بعد از سه روز فرعون سرِ تو را از تنت جدا کرده بدارت خواهد آویخت و مرغانِ هوا گوشتت را خواهند خورد۔

خباز : (خشم گین شده) هر آینه اگر چنین که تو گفتی نشد همین مکافات را بر سرِ خودت خواهم آورد۔

ساقی : و اگر همین طور شد و تو کشته شدی لا بد حق التعبیر را باید در آن دنیا بدهی۔

خباز : حواسش مختل است۔ حرفِ واهی می زند۔

حضرت یوسفؑ

Glossary فرہنگ

زندان	قیدخانہ	Jail
ساقی	شراب پلانے والا	Cup-bearer
خباز	نانبائی	Baker
فراش	صفائی کرنے والا	Sweeper
حبس	قید	Prison
توقیف	گرفتاری	Imprisonment
مگس	شہد کی مکھی	Honey bee
آشغال	کوڑا کرکٹ	Litter
کثافت	گندگی	Dirtiness (Dirt)
اسرائیل	حضرت یعقوبؑ کا لقب، قومِ اسرائیل	Prophet Yakub's title, Israili nation
جبین	پیشانی	Forehead
تاک	انگور کی بیل	Vineyard
سبد	ٹوکری	Basket
لا بد	لازمی	Inadvertent

Exercise تمرین

۱۔ قیدخانے میں قیدیوں نے جو خواب دیکھے تھے، انھیں اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔

Describe in your own words the dreams the prisoners had in the prison.

۲۔ حضرت یوسفؑ نے قیدیوں کے خوابوں کی جو تعبیر بتائی، لکھیے۔

Write down how Hazrat Yusuf interpreted the dreams of the prisoners.

۳۔ حضرت یوسفؑ کی سیرت پر روشنی ڈالیے۔

Cast light on the life of Hazrat Yusuf.

ماخوذ

۲- عدلِ خورشید شاه

چون روز روشن شد از لشکرِ ارمنشاه ، یکی هم باقی نمانده بود- همه کشته شده بودند- لشکرِ خورشید شاه خُرم شدند و دست به تاراج و غارت گشودند-

سمك در بُنِ چاه بود- چون خروش خوابید، با کارد بر دیوارِ چاه کوبید و از چاه بیرون آمد- نگاه کرد- هیچ کس ندید، جز کشتگان- روی به لشکرگاهِ خورشید شاه نهاد- چون به بارگاه رسید، خورشید شاه او را کنار گرفت و احوال پرسید- سمك آنچه رفته بود باز گفت-

از آن جانب، خبر به ماچین رسید که ارمنشاه به کوهِ خاور گریخته است- طلامه پهلوان، که ارمنشاه او را به شهر فرستاده بود تا آن را نگاه دارد، چون این سخن را شنید، به همه کدخدایان و پهلوانانِ شهر گفت : "اکنون ارمنشاه گریخته است و مصلحت نباشد که ما با خورشید شاه جنگ کنیم- وقتی ارمنشاه و دبور و قزل ملك و غرامه و دیگر پهلوانان توان ایستادن در برابر آنها را نداشتند- ما چگونه بایستیم؟ باید به خدمتِ خورشید شاه رویم و زمینِ ادب را بوسه دهیم-"

همگان گفتند: "آنچه پهلوان کند، ما همه راضی باشیم-"

طلامه گفت: "دروازه ها ، همه را بگشایید تا ما به خدمتِ خورشید شاه رویم-"

به فرمودۀ طلامه، هجده دروازۀ ماچین را گشودند و طلامه بالشکری که در شهر بودند، پیاده روی به لشکرگاهِ خورشید شاه نهادند: امان خواهان و با هدایای بسیار، زنان و کودکان نیز بر بامها بودند و ناله و زاری می کردند-

چون طلامه و لشکریان به کنارِ لشکرگاهِ خورشید شاه رسیدند، کسی بیامد و احوال را با خورشید شاه گفت - خورشید شاه فرمان داد تا همه را بیاورند- طلامه با چند پهلوان به بارگاهِ خورشید شاه رفتند- خدمت کردند و زمینِ ادب ببوسیدند- خورشید شاه طلامه را در کنار گرفت و بر کرسیِ زرین نشاند و پیران و پهلوانانِ دیگر را جدا جدا در کنار گرفت و بر نایان را همه بنواخت و احوالِ مردمِ شهرِ ماچین پرسید- پیران گفتند : "ای شاه ، به فریادِ درویشان و زنان و کودکان رس که هیچ ندارند، نه آب و نه نان! در شهر، یك من غله یافت نشود- از بسیاری ظلم و ستمِ ارمنشاه همه جا ویرانه است-"

خورشید شاه گفت : "دل فارغ دارید که از بهرِ شما هفت سال خراج از مردمِ ماچین نگیرم-"

خاص و عام او را دعا کردند و فغفور گفت : "ای شاهزاده ، باید که به شهر رویم و آنجا را امن کنیم تا مردم در آسایش زندگی کنند-"

خورشید شاه گفت : "برویم۔"

همگی روی به شهر نهادند۔ در شهر، خورشید شاه در سرای ارمنشاه فرود آمد و تمامی مرد و زن بر او آفرین گفتند۔

خورشید شاه فرمان داد تا منادی کردند که داد و عدل است و بیداد نیست و روزگار ظلم به سر آمده است و هیچ کس را با هیچ کس کاری نباشد و هیچ کس بر هیچ کس ظلم و ستم نکند۔

تا یك هفته منادی این را در شهر و ولایات می گفت و فریاد می کرد۔ آن گاه خورشید شاه فرمان داد تا از ولایاتِ دیگر غله و گندم بیاورند و به مردم دهند۔ از بسیاری غله که از هر جانب می آوردند، هیچ کس را رغبتی به خرید غله نبود۔ معتمدانِ ارمنشاه بیامدند و کلیدِ گنجها را به خورشید شاه دادند۔ خورشید شاه فرمان داد تا در گنجها را گشودند و مالِ فراوان جمع شد۔ پس فرمان داد تا منادی کنند که هر کس از وی چیزی به زور گفته اند۔ بیاید و باز پس گیرد۔ خلق می آمدند و هر چه می گفتند، خورشید شاه ایشان را باز پس می داد۔ درویشان را می نواخت و بزرگان را مراعات می کرد و خلعت می داد۔ چون چند روزی این چنین گذشت، مردم گفتند : "تاکنون، هرگز شهرِ ماچین به این خوبی و خوشی نبوده است و این از عدل و دادِ خورشید شاه است که ولایات آبادان شده است۔"

Glossary فرهنگ

ارمنشاه	ایک ایرانی بادشاہ کا نام	Name of an Iranian king
تاراج	لوٹ مار، برباد کرنا	Ruin, ravage, plunder
غارت	لوٹ مار	Pillage, rapine
سمك	ایک کردار کا نام	Name of a character
چاه	کنواں	Well
کدخُدا	بستی یا علاقے کا سردار	Headman for a village
طلامه	ایک کردار کا نام	Name of a character
برنا	جوان	Young
ناله و زاری	فریاد	Lament
خَراج	محصول	Tax
مُنادی	اعلان	Announcement

خلعت	بادشاہ کی طرف سے عطا کردہ شاہی لباس	Clothes given by a king
دبور	ایک کردار کا نام	Name of a character
قزل مِلِك	ایک کردار کا نام	Name of a character
غرامه	ایک کردار کا نام	Name of a character
ماچين	مشرقی ترکستان	East Turkistan
به زور گفتن	غنڈہ گردی کرنا	Bullying

Exercise تمرین

۱۔ ارمنشاہ کے فرار ہونے پر اس کے ساتھیوں نے حملہ آور بادشاہ کے ساتھ جو کیا، مختصراً اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔

Write in brief in Urdu or English about the situation after the escape of Armanshah, what did his companions do with the conquerer king.

۲۔ خورشید شاہ نے ماچین پر قبضے کے بعد اس کی عوام کے ساتھ جو سلوک کیا، اُسے اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔

What did Khurshid Shah do with the subjects of Maachin after conquering it? Write it in Urdu or English.

۳۔ خورشید شاہ کے عدل وانصاف کے متعلق مختصراً لکھیے۔

Write briefly in Urdu or English about Khurshid Shah's justice among his subjects.

۳- آزاده مرد

شیخ سعدی

شنیدم که از نیك مردی فقیر | دل آزرده شد پادشاهی کبیر
مگر بر زبانش حقی رفته بود | ز گردن کشی بر وی آشفته بود
به زندان فرستادش از بارگاه | که زور آزمای است بازوی جاه
ز یاران کسی گفتش اندر نهفت | مصالح نبود این سخن گفت، گفت:
رسانیدنِ امرِ حق طاعت است | ز زندان نترسم که یك ساعت است
همان دم که در خُفیه این راز رفت | حکایت به گوشِ ملك باز رفت
بخندید که ظنِ بیهوده بُرد | نداند که خواهد در این حبس مُرد
غلامی به درویش برد این پیام | بگفتا به خسرو بگو ای غلام
مرا بارِ غم بر دلِ ریش نیست | که دنیا همین ساعتی بیش نیست
منه دل بر این دولتِ پنج روز | به دودِ دلِ خلق خود را مسوز
نه پیش از تو بیش از تو اندوختند | به بیداد کردن جهان سوختند
چنان زی که ذکرت به تحسین کنند | چو مردی نه بر گور نفرین کنند
نباید به رسمِ بد آیین نهاد | که گویند لعنت بر آن کاین نهاد
بفرمود دل تنگ رَوی از جفا | که بیرون کنندش زبان از قفا
چنین گفت مردِ حقایق شناس | کزین هم که گفتی ندارم هراس
من از بی زبانی ندارم غمی | که دانم که ناگفته داند همی
اگر بی نوایی برم وَر ستم | گرم عاقبت خیر باشد چه غم

Glossary فرهنگ

گردن کَشی	نافرمانی، تکبر	Disobedience
بارگاه	دربار	Court
جاه	مقام، شان وشوکت	Position, status
ظنِ بیهوده	فضول گمان	Absurd thought
دل ریش	زخمی دل	Wounded heart
دود	دھواں، بھاپ کا نکلنا	Smoke
بیداد	ظلم	Cruelty
دل تنگ	ناراض	Displeased
قفا	گردن سے پکڑنا (نرخرہ)	Nap of the neck
هراس	خوف	Fear

Exercise تمرین

۱۔ درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے۔ **Answer the following questions.**

۱۔ پادشاه از چه کسی آزرده شد؟

۲۔ یکی از یارانِ مردِ فقیر به او چه گفت؟

۳۔ آن نیك مرد در جواب چه گفت؟

۴۔ آن گاه که تهدیدِ شاه به مردِ زندانی رسید، چه گفت؟

۵۔ به فرمودۀ پیامبرِ بزرگ، برترین جهاد چیست؟

۴- نصیحت به پسر

مُلّا عبد الرحمن جامیؔ

بیا ای جگر گوشه فرزندِ من | بنه گوش بر گوهرِ پندِ من
صدف وار بنشین دمی لب خموش | چو گوهر فشانی به من دار گوش
شنو پند و دانش به آن یار کن | چو دانستی ، آن گه برو کار کن
بزرگان که تعلیمِ دین کرده اند | به خوردان وصیت چنین کرده اند
به هر کار دل باخدا راست دار | که از راستکاری شوی رُستگار
به طاعت چه حاصل که پشتِ دوتاست | چو روی دِلت نیست باقبله راست
همی باش روشن دل و صاف رأی | به انصاف بابندگانِ خدای
دم صبحگاهان چو گردان سپهر | به آفاق مگشای جز چشم مهر
چو باید بزرگیت پیرانه سر | به چشم بزرگی به پیران نگر
به درویش محتاج بخشش نمای | فروبسته کارش به بخشش گشای
تواضع کن آن را که دانشور است | به دانش زتو قدر او برتر است

فرهنگ Glossary

گوهر	قیمتی موتی	Precious pearl
صدف	سیپ	Shell
پند	نصیحت	Advice, admonishment
دانش	علم	Knowledge
خوردان	بچے	Children
راستکاری	ایمان داری	Honesty
رستگار	نجات پایا ہوا	Saved
طاعت	اطاعت، فرماں برداری	Obedience
صبحگاهان	صبح سویرے	Early in the morning
تواضع	ادب	Courtesy

Exercise تمرین

۱۔ اس نظم کا مرکزی خیال اُردو یا انگریزی میں تحریر کیجیے۔

Write the central idea of this poem in Urdu or English.

۲۔ نظم میں ایک باپ نے اپنے بیٹے کو جو نصیحتیں کی ہیں، انھیں اپنے الفاظ میں لکھیے۔

Write in your own words advices given by a father to his son in this poem.

۳۔ بزرگوں کی نصیحتیں نہ ماننے کا جو انجام ہوتا ہے، اُسے مختصراً بیان کیجیے۔

Write in brief the consequences of disobeying elders.

بخشِ قواعد - نثر
(GRAMMAR SECTION - PROSE)

١ - مصادر

مصادر 'مصدر' کی جمع ہے۔ فارسی میں مصدر کے آخر میں 'دن' یا 'تن' آتا ہے۔ اُردو میں فعل کے آخر میں 'نا' اور انگریزی میں verb کے شروع میں 'to' آتا ہے۔ انھیں 'علامتِ مصدر' کہتے ہیں۔ مثلاً آمدن یعنی آنا، نشستن یعنی بیٹھنا۔

ہر مصدر کے آخر میں 'ن' آتا ہے۔ اگر مصدر سے 'ن' نکال دیں تو مادّۂ ماضی (ماضی مطلق صیغۂ واحد غائب) بن جاتا ہے۔ جیسے آمدن سے آمد (وہ آیا) اور نشستن سے نشست (وہ بیٹھا) وغیرہ۔ ذیل میں مادّۂ ماضی اور مادّۂ مضارع دیے جا رہے ہیں۔

مصدر (Infinitive)	اُردو معنی	Meaning in English	مادّۂ ماضی (Past stem)	مادّۂ مضارع (Present stem)
آمدن	آنا	To come	آمد	آید
رفتن	جانا	To go	رفت	رود
نوشتن	لکھنا	To write	نوشت	نویسد
خواندن	پڑھنا	To read	خواند	خوانَد
خوردن	کھانا	To eat	خورد	خورد
نوشیدن	پینا	To drink	نوشید	نوشد
خندیدن	ہنسنا	To laugh	خندید	خندد
گریستن	رونا	To weep	گریست	گرید
آوردن	لانا	To bring	آورد	آورَد
بُردن	لے جانا	To carry, to take away	بُرد	بُرد
خریدن	خریدنا	To buy	خرید	خَرد
فروختن	بیچنا	To sell	فروخت	فروشد
زیستن	جینا، زندہ رہنا	To live	زیست	زِیَد
مُردن	مرنا	To die	مُرد	میرد
ایستادن	کھڑا ہونا	To stand	ایستاد	ایستد
نشستن	بیٹھنا	To sit	نشست	نشیند
دیدن	دیکھنا، ملنا	To see, to meet	دید	بیند
پُرسیدن	پوچھنا	To ask	پُرسید	پُرسد
گفتن	کہنا	To say, to tell	گفت	گوید
ساختن	بنانا	To make, to build	ساخت	سازد
خوابیدن	سونا	To sleep	خوابید	خوابد
بَرخاستن	اُٹھنا	To rise	بَرخاست	بَرخیزد

مادّۂ مضارع (Present stem)	مادّۂ ماضی (Past stem)	Meaning in English	اُردو معنی	مصدر (Infinitive)
زند	زد	To strike, to beat	مارنا	زدن
کُشد	کُشت	To kill	(جان سے) مارنا	کُشتن
کُند	کرد	To do	کرنا، انجام دینا	کردن
کَند	کَند	To dig, to root out	کھودنا، اکھیڑنا	کَندن
کَشد	کشید	To draw	کھینچنا	کشیدن
شناسد	شناخت	To recognise, to know	پہچاننا، جاننا	شناختن
آراید	آراست	To decorate	سجانا	آراستن
بُرد	بُرید	To cut	کاٹنا	بُریدن
پَرد	پَرید	To fly	اُڑنا	پَریدن
بارد	بارید	To rain	بارش ہونا	باریدن
چیند	چید	To pick up, to arrange	چننا، ترتیب دینا	چیدن
پوشد	پوشید	To wear	پہننا	پوشیدن
دهد	داد	To give	دینا	دادن
جهد	جَست	To climb, to jump	اُچھلنا، کودنا، چھلانگ لگانا	جَستن
جُوید	جُست	To search, to find	ڈھونڈنا	جُستن
ترسد	ترسید	To fear	ڈرنا	ترسیدن
دارد	داشت	To have	رکھنا	داشتن
بردارد	برداشت	To lift, to take	اُٹھانا، لینا	برداشتن
آموزد	آموخت	To learn, to teach	سیکھنا، سکھانا	آموختن
روید	روئید	To grow	اُگنا	روئیدن
کارد	کاشت	To grow, to sow	اُگانا، بونا	کاشتن
فرستد	فرستاد	To send	بھیجنا	فرستادن
نماید	نمود	To show	دِکھلانا	نمودن
دَود	دَوید	To run	دوڑنا	دَویدن
رِساند	رِسانید	To reach	پہنچانا	رِسانیدن
رسد	رسید	To arrive, to reach, to ripe	پہنچنا، میوہ کا پکنا	رسیدن
سوزد	سوخت	To burn	جلنا، جلانا	سوختن

ماڈۂ مضارع (Present stem)	ماڈۂ ماضی (Past stem)	Meaning in English	اُردو معنی	مصدر (Infinitive)
افروزد	افروخت	To kindle, to shine	روشن کرنا، روشن ہونا	افروختن
گریزد	گریخت	To flee, to run away	بھاگنا، فرار کرنا	گریختن
آفریند	آفرید	To create	پیدا کرنا	آفریدن
باشد	باشید	To be	ہونا	باشیدن
شود	شُد	To be, to become	ہونا	شدن
خواهد	خواست	To desire, to wish	مانگنا، چاہنا	خواستن
تواند	توانست	To can	سکنا	توانستن
باید	بایست	To be necessary, must	چاہنا، لازم ہونا	بایستن
شاید	شایست	To be fit, to be worthy of	چاہنا، مستحق ہونا	شایَستن
شوید	شست	To wash	دھونا	شستن
آمیزد	آمیخت	To mix	ملانا	آمیختن
آزارد	آزُرد	To annoy	ستانا	آزُردن
آزماید	آزمود	To test	آزمانا	آزمودن
اندوزد	اندوخت	To amass	جمع کرنا، ذخیرہ کرنا	اندوختن
بخشد	بخشید	To forgive	خطا بخشنا	بخشیدن
بندد	بست	To shut, to tie	باندھنا	بستن
داند	دانِست	To know	جاننا	دانِستن
شنود	شنید	To hear	سننا	شُنیدن
نهد	نهاد	To put, to place	رکھنا	نهادن
یابد	یافت	To find, to get	پانا	یافتن

1. Infinitives (مصادر)

In Persian, the infinitive is the form of verb which ends with 'دن' or 'تن'. In Urdu it ends with نا whereas in English, it is followed by 'to'.These suffixes to infinitives are called علامتِ مصدر in Persian. Eg. آمدن to come; نشستن to sit. In Persian, every infinitive ends with ن. If ن is removed from a مصدر , then simple past tense is obtained. Eg. آمد is obtained from آمدن (He/she came); نشست from نشستن (He/she sat) etc.

۲۔ حرفِ اضافه

'حرفِ اضافه' وہ حروف ہیں جن سے جملے یا ترکیب میں اس کا دوسرے لفظ سے تعلق ظاہر ہوتا ہے۔

فارسی میں حرفِ اضافه دو گروہ میں تقسیم ہوتا ہے:

۱۔ وہ جن میں زیرِ اضافت استعمال نہیں ہوتا ہے۔ مثلاً

با ، به ، در ، از ، بی ، بر ، تا

۲۔ وہ جن میں زیرِ اضافت استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً

برای ، زیر ، پیش ، بیرون ، نزد ، طرف ، روی ، بدون

(الف) مندرجہ ذیل جملوں کا مطالعہ کیجیے۔ **Study the following sentences.**

مُدیر در اُطاق است۔

مدرسه به طرفِ باغ است۔

قلم زیرِ میز است۔

فرهنگ بر روی میز است۔

قلم نزدِ کتاب است۔

احمد از ناگپور آمد۔

پیشِ اسلم رایانه است۔

صندلی نزدِ در است۔

سبد پُر از میوه ها برای خوردن است۔

مزید چند حرفِ اضافہ یہ ہیں: تا - طرف - بی - بدون

(ب) مندرجہ ذیل جملوں کا مطالعہ کیجیے۔ **Study the following sentences.**

این قطار از کولکاتا حرکت کرده به سمتِ لکهنؤ راهی می شود۔

آن مرد به سوئی صحرا می رود۔

این معلّم بدونِ کلاه است۔

ناصر از شنبه تا هفته کار می کند۔

دفترِ من طرفِ مدرسه است۔

2. Preposition

Preposition 'حرفِ اضافه' is a word placed before a noun or a pronoun to show the relation between it and some other word in the sentence.

In Persian, prepositions fall in two groups:

(1) Those used without *ezafat* (zer) as:

با ، به ، در ، از ، بی ، بر ، تا ، را

(2) Those used with *ezafat* (zer) as:

برای ، زیر ، پیش ، بیرون ، نزد ، طرف ، روی ، بدون

(A) Study the following sentences:

Manager is in the room.	مُدیر در اُطاق است۔
The school is towards the garden.	مدرسه به طرفِ باغ است۔
The pen is under the table.	قلم زیرِ میز است۔
Dictionary is on the table.	فرهنگ بر روی میز است۔
Pen is near the book.	قلم نزدِ کتاب است۔
Ahmed came from Nagpur.	احمد از ناگپور آمد۔
The computer is infront of Aslam.	پیشِ اسلم رایانه است۔
Chair is near the door.	صندلی نزدِ در است۔
The basket full of fruits is for eating.	سبد پُر از میوه ها برای خوردن است۔

بدون – بی – طرف – تا are also prepositions.

(B) Study the following sentences:

This train leaves from Kolkata and is running towards Lucknow.	این قطار از کولکاتا حرکت کرده به سمتِ لکهنؤ راهی می شود۔
That man is going towards the desert.	آن مرد به سوئی صحرا می رود۔
This teacher is without a cap.	این معلّم بدونِ کلاه است۔
Nasir works from Sunday to Saturday.	ناصر از شنبه تا هفته کار می کند۔
My office is towards the school.	دفترِ من طرفِ مدرسه است۔

Exercise تمرین

۱۔ قوسین میں دیے ہوئے حرفِ اضافہ سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

Fill in the blanks with suitable prepositions from the brackets.

۱۔ او .... تیر اندازی مهارتِ تامّه داشت۔ (در ، بر)

۲۔ مسلمانان .... مکّه .... مدینه هجرت نمودند۔ (به ، از)

۳۔ برای اظهار اُلفت .... گاو نر جشنی برپا می کنند۔ (زیر ، با)

۴۔ مسجد .... روی یك بلندی واقع شده۔ (بر ، در)

۵۔ من .... از تو هیچ ارمغانی نمی خواهم۔ (در ، از)

۶۔ آقا چه چیزها .... صبحانه میل می فرمائید۔ (را ، برای)

۷۔ آقا زندانیانِ ما را .... دستِ شما قرار داده۔ (تا ، زیر)

۳۔ امر و نهی

(الف) اَمر (Imperative):

’امر‘ وہ فعل ہے جس میں کسی کام کے کرنے کا حکم پایا جائے۔ چوں کہ حکم صرف مخاطب ہی کو دیا جاتا ہے، اس لیے اس کے صرف دو ہی صیغے ہوتے ہیں: واحد حاضر اور جمع حاضر۔

قاعدہ: مادّۂ مضارع کے شروع میں ’ ب ‘ بڑھادینے سے امر بنتا ہے۔ جیسے ’رفتـــن‘ سے رَو سے پہلے ’ ب ‘ بڑھائیں تو بِـــرو اور بروید بن جائے گا۔

مثال: (۱) صیغۂ واحد حاضر : برو = تو جا ، (۲) صیغۂ جمع حاضر : بروید = تم جاؤ/تم سب جاؤ

مثالین: جواب بده ، آبِ تازه بنوشید ، به مدرسه برو ، جواب بنویسید۔

(ب) نهی (Prohibitive or Negative Imperative):

’نہی‘ وہ فعل ہے جس میں کسی کام کے نہ کرنے کا حکم پایا جائے۔ فعل امر کی طرح اس کے بھی دو ہی صیغے ہوتے ہیں۔

قاعدہ: فعل امر کے شروع میں بجائے ’ ب ‘ کے ’ م ‘ یا ’ ن ‘ لگانے سے ’فعل نهی‘ بن جاتا ہے۔

واحد حاضر (فعلِ امر)	جمع حاضر (فعلِ امر)	واحد حاضر (فعلِ نهی)		جمع حاضر (فعلِ نهی)	
برو	بروید	مرو / نرو	(تو نہ جا)	مروید / نروید	(آپ مت جائیے)
بخور	بخورید	مخور / نخور	(تو نہ کھا)	مخورید / نخورید	(آپ نہ کھائیے)
بیا	بیایید	میا / نیا	(تو مت آ)	میایید / نیایید	(آپ مت آئیے)
بکُن	بکنید	مکُن / نکُن	(تو مت کر)	مکُنید / نکُنید	(آپ نہ کیجیے)
بیآزار	بیآزارید	میآزار / نیآزار	(تو نہ ستا)	میآزارید / نیآزارید	(آپ نہ ستائیے)
بگو	بگویید	مگو / نگو	(تو نہ بول)	مگویید / نگویید	(آپ نہ کہیے)
بنویس	بنویسید	منویس / ننویس	(تو مت لکھ)	منویسید / ننویسید	(آپ مت لکھیے)

مثالیں: از خانه بیرون مرو ، کسی را دشنام مده ، امشب در عبادتِ الٰهی مشغول بباش ، کارِ امروز بفردا مگذار ، به آواز بلند بخوانید ، امشب به خانۂ من میا ، خاموش بنشین سرو صدا مکُن ، آنچه ندانی مگو ، روی کتاب منویس ، حسرت نخورید خدا بزرگ است۔

۴۔ حرف های استفهام

وہ کلمے جو کسی بات کے پوچھنے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں 'حرف های استفهام' کہلاتے ہیں۔ مثلاً

کی (که)، چه ، چرا ، چطور ، چند تا ، کجا ، کَی (چه وقت) ، کدام ، آیا ، چگونه۔

4. Interrogative Particles

The words used for asking a question are called interrogative words or interrogative particles.

Eg. کی (که)، چه ، چرا ، چطور ، چند تا ، کجا ، کَی (چه وقت) ، کدام ، آیا ، چگونه۔

مثالیں (Examples)

۱۔ کی از دهلی آمد ؟ * محمود از دهلی آمد۔

۲۔ حامد به کُجا رفت ؟ * حامد به بازار رفت۔

۳۔ زبیر چطور به مدرسه رفت؟ * زبیر با دو چرخه به مدرسه رفت۔

۴۔ تو چند تا خواهر داری ؟ * من سه خواهر دارم۔

۵۔ شما کَی (چه وقت) از امراوتی آمدید؟ * من دیروز صبح از امراوتی آمدم۔

Exercise تمرین

۱۔ قوسین میں دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

Fill in the blanks with suitable word from the brackets.

۱۔ شما .... این کار کردید؟ (چه ، چرا ، آیا)

۲۔ ایشان .... از دهلی آمدند؟ (کَی ، چه ، کُجا)

۳۔ تو برادرِ شکیل را .... جواب دادی؟ (کَی ، چندتا ، چه)

۴۔ او این کتاب را از .... خرید؟ (چه ، کی ، کدام)

۵۔ اسمِ مادرش .... است؟ (کُجا ، چه ، چطور)

۵۔ فعل

زمانے کے اعتبار سے فعل کی تین قسمیں ہیں: (۱) زمانۂ ماضی (۲) زمانۂ حال (۳) زمانۂ مستقبل

فارسی میں زمانۂ ماضی کی چھے (۶) قسمیں ہیں :

(۱) ماضی مطلق (۲) ماضی قریب یا ماضی نقلی (۳) ماضی بعید

(۴) ماضی استمراری (۵) ماضی شکی یا احتمالی (۶) ماضی تمنائی یا شرطی

فارسی جملہ : فارسی جملے میں پہلے 'فاعل' اور آخر میں 'فعل' آتا ہے۔ باقی متعلقات درمیان میں آتے ہیں۔ جملوں میں فعل، فاعل کے مطابق ہوتا ہے۔ اگر فاعل واحد ہو تو فعل بھی واحد ہوگا۔ فاعل جمع ہو تو فعل بھی جمع ہوگا۔ گویا فعل کی گردان فاعل یا ضمیر کے مطابق ہوگی۔

مثلاً : فیروز از بازار آمد۔ پسران از بازار آمدند۔

5. Verb

There are three main tenses of verb: (1) Past tense (2) Present tense (3) Future tense.

In Persian, there are six sub-tenses of past tense:

(1) Past Indefinite (ماضی مطلق)
(2) Present Perfect (ماضی قریب یا ماضی نقلی)
(3) Past Perfect (ماضی بعید)
(4) Past Continuous (ماضی استمراری)
(5) Past Dubious Tense (ماضی شکی یا احتمالی)
(6) Past Conditional (ماضی تمنائی)

In Persian, the sentence begins with a subject and ends with the verb with all other insertions in between these two. If the subject is singular, the verb will also be singular. If the subject is plural, the verb will also be plural. Eg.: فیروز از بازار آمد۔ , پسران از بازار آمدند۔

٦۔ ماضی مطلق

’ماضی مطلق‘ وہ فعل ہے جس میں گزرے ہوئے زمانے میں کام کا ہونا ظاہر ہوتا ہے لیکن کام ہونے کے صحیح وقت کا تعین نہیں ہوسکتا کہ آیا کام قریب کے گزرے ہوئے زمانے میں ہوا ہے یا دور کے۔

قاعدہ : ماضی مطلق بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ مصدر کے آخر کا ’ن‘ گرادیں تو ماضی مطلق کا صیغۂ واحد غائب بنتا ہے۔ جسے ہم مادّۂ ماضی کہتے ہیں۔ جیسے ’آمدن‘ سے ’آمد‘ یعنی وہ آیا۔ ’رفتن‘ سے ’رفت‘ یعنی وہ گیا۔ باقی صیغوں کے لیے ’آمد‘ اور ’رفت‘ کے بعد علامتِ ضمیر لگاتے ہیں۔

6. Past Indefinite Tense

Past indefinite tense, the verb shows that the action is over but it does not specify the time.

Rule: In Persian, the past indefinite tense is obtained by removing ن from the infinitive such as آمد (he/she came) from آمدن and رفت (he/she went) رفتن

علامتِ ضمیر اور مصدر ’آمدن‘ سے ماضی مطلق کی گردان۔

صیغے	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
علامت ضمیر	–	ند	ی	ید	م	یم
گردان	گفت	گفتند	گفتی	گفتید	گفتم	گفتیم
ترجمہ	اس نے کہا	انھوں نے کہا	تو نے کہا	تم سب نے کہا	میں نے کہا	ہم نے کہا
	He/she said	They said	You said	You all said	I said	We said

۷۔ ماضی قریب (ماضی نقلی)

’ماضی قریب‘ وہ فعل ہے جس میں قریب کے گزرے ہوئے زمانے میں کام کا ہونا ظاہر ہوتا ہے۔

قاعدہ : ماضی مطلق کے صیغۂ واحد غائب یا مادّہ ماضی کے آگے ’ہ است‘ بڑھانے سے ماضی قریب بنتا ہے۔ مثلاً آمدن سے ماضی مطلق واحد غائب آمد۔ آمد کے آگے ’ہ است‘ لگائیں تو ’آمدہ است‘ صیغۂ واحد غائب بنتا ہے۔ باقی صیغوں کے بنانے کے لیے ’است‘ کی جگہ علامتِ ضمیر استعمال کی جاتی ہے۔

7. Present Perfect Tense

In present perfect tense, the verb shows that the action has taken place.

Rule: In Persian, the present perfect tense is obtained by adding ‘ہ است’ to the verb in past indefinite tense. Eg. from رفتن we get رفت and then we add ‘ہ است’ to make it رفته است (he/she came) present perfect tense.

مثالیں (Examples):

Translation	ترجمہ	گردان	علامتِ ضمیر	صیغے
He/she has gone.	وہ گیا ہے۔	رفته است	–	واحد غائب
They have gone.	وہ گئے ہیں۔	رفته اند	ند	جمع غائب
You have gone.	تو گیا ہے۔	رفته ای	ی	واحد حاضر
You have gone.	تم سب گئے ہو۔	رفته اید	ید	جمع حاضر
I have gone.	میں گیا ہوں۔	رفته ام	م	واحد متکلم
We have gone.	ہم سب گئے ہیں۔	رفته ایم	یم	جمع متکلم

مثالیں (Examples):

خدا زمین و آسمان را آفریده است۔ ایشان برای ما میوه های تازه فرستاده اند۔ من آبِ خنک نوشیده ام ۔ ما او را کتاب های خوب داده ایم۔ تو برادرِ حمید را نامه نوشته ای۔ شما میز و صندلی خریده اید ۔ او کتابم بُرده است ۔ ما قلمِ قشنگی آورده ایم۔ من ’گلستانِ سعدی‘ را خوانده ام۔

Exercise تمرین

۱۔ مصدر 'گفتن'، 'خواندن' اور 'خریدن' سے زمانۂ ماضی قریب کی گردان لکھیے اور ان کا ترجمہ بھی کیجیے۔

Write declension (گردان) of infinitives خواندن , گفتن and خریدن in present perfect tense and translate the same in Urdu or English.

۲۔ مناسب ضمائر سے جملے مکمل کیجیے۔

Complete the sentence with suitable pronouns.

۱۔ .... نان آورده اند۔

۲۔ .... از قلمِ سرخ نوشته ام۔

۳۔ .... کارِ خوب کرده اید۔

۳۔ اُردو یا انگریزی میں ترجمہ کیجیے۔

Translate in Urdu or English.

۱۔ پیامبر گرامیؐ در حیاتِ آنها بشارتِ بهشت داده است۔

۲۔ در نانِ پادشاه کثافتی پیدا شده است۔

۳۔ ما خواب ها دیده ایم۔

۴۔ تو 'داستانِ الف لیلیٰ' شنیده ای؟

۵۔ ایشان خوشنود شده اند۔

۶۔ شما برای گردش کردن رفته اید۔

۷۔ من درسِ خود را حاضر کرده ام۔

۸۔ او در غزواتِ نبیِ کریمؐ شریکِ پیکار بوده است۔

۹۔ مسایلِ اجتماعی و حقوقِ زنان به رشتۂ تحریر در آورده است۔

دوشنبه پیر Monday - Do Shan Beh	یکشنبه اتوار Sunday - Yek Shan Beh	شنبه سنیچر Saturday - Shan Beh
پنجشنبه جمعرات Thursday - Panj Shan Beh	چهارشنبه بدھ Wednesday - Chahaar Shan Beh	سه شنبه منگل Tuesday - Seh Shan Beh
Days Of دن	جمعه جمعه Friday - Jomeh	The Week ہفتے کے

۸۔ ماضی بعید

’ماضی بعید‘ وہ فعل ہے جس میں دور کے گزرے ہوئے زمانے میں کام کا ہونا ظاہر ہوتا ہے۔ یا یہ ظاہر ہوتا ہے کہ گزرے ہوئے زمانے میں کام بہت پہلے ہو چکا تھا۔

قاعدہ : ماضی مطلق واحد غائب (یا مادۂ ماضی) کے آگے ’ہ بود‘ بڑھانے سے ’ماضی بعید‘ واحد غائب بن جاتا ہے۔ جیسے :

آمد + ہ + بود = آمدہ بود (وہ آیا تھا)

باقی صیغوں کے لیے گردان اُسی طرح ہوگی جس طرح ہم نے ماضی مطلق یا ماضی قریب میں علامت ضمیر آخر میں لگائی ہیں۔

8. Past Perfect Tense

In past perfect tense, the verb shows that the action has completed in the past.

Rule: In Persian, the past perfect tense is obtained by adding ‘ہ بـــــــود’ to the verb in past indefinite tense. Eg. from آمدن we get آمد and then we add ‘ہ بود’ to make it آمـدہ بود (he/she had come) in past perfect tense.

مصدر : ’خوردن‘ سے ماضی بعید میں گردان :

Translation	ترجمہ	گردان	علامتِ ضمیر	صیغے
He/she had eaten.	اُس نے کھایا تھا۔	او خوردہ بود	–	واحد غائب
They had eaten.	ان لوگوں نے کھایا تھا۔	ایشان خوردہ بودند	ند	جمع غائب
You had eaten.	تو نے کھایا تھا۔	تو خوردہ بودی	ی	واحد حاضر
You had eaten.	تم لوگوں نے کھایا تھا۔	شما خوردہ بودید	ید	جمع حاضر
I had eaten.	میں نے کھایا تھا۔	من خوردہ بودم	م	واحد متکلم
We had eaten.	ہم سب نے کھایا تھا۔	ما خوردہ بودیم	یم	جمع متکلم

مثالیں (Examples):

او انعام یافتہ بود۔ تو قلمش بردہ بودی۔ من از باغ سیبی رسیدہ آوردہ بودم۔ شما شیرِ گرم نوشیدہ بودید۔ ما در جنگل پلنگ دیدہ بودیم۔ ایشان دیروز بہ کجا رفتہ بودند۔

Exercise تمرین

ا۔ مصدر ’خوردن‘ اور ’نشستن‘ سے ماضی بعید میں مع ترجمہ گردان کیجیے۔

Write declension (گردان) of infinitives خوردن and نشستن in past perfect tense and translate the same.

۲۔ ماضی بعید کے مناسب افعال لکھ کر جملے مکمل کیجیے۔

Complete the following sentences with suitable verbs in past perfect tense.

۱۔ من از پرویز .... (پُرسید)

۲۔ ایشان کارِ نیك .... (کردن)

۳۔ او ’گلستانِ سعدی‘ .... (خواندن)

۴۔ شما در اُتاق روی نیمکت .... (نشستن)

۳۔ فارسی میں ترجمہ کیجیے۔ **Translate in Persian.**

۱۔ تم نے بلی کو دیکھا تھا؟ ۲۔ وہ کیوں یہاں آیا تھا؟

۳۔ اکبر اور جمیل نے امتحان دیا تھا؟ ۴۔ ہم اسکول گئے تھے۔

۹۔ مضارع

’مضارع‘ وہ فعل ہے جس میں زمانۂ حال اور مستقبل دونوں کے معنی پائے جاتے ہیں۔ مثلاً ’رفتن‘ سے ’رود‘ یعنی وہ جاتا ہے یا جائے گا۔ ’آمدن‘ سے ’آید‘ یعنی وہ آتا ہے یا آئے گا۔ ’یافتن‘ سے ’یابد‘ یعنی وہ پاتا ہے یا پائے گا وغیرہ۔

مصدر سے مضارع بنانے کے کوئی آٹھ قاعدے ہیں، لیکن اس ابتدائی مرحلے میں ان کی تفصیلات میں جانا مناسب نہیں۔ مصدر کے ساتھ ہم نے پچھلے سبق میں ’مادّۂ مضارع‘ یاد کیا ہے۔

مادّۂ مضارع سے فعل مضارع بنانا زیادہ آسان ہے۔ جدید فارسی گرامر میں اسی طریقے کو استعمال میں لایا گیا ہے۔ چنانچہ فعل مضارع بنانے کے لیے مادّۂ مضارع کے آگے ’د‘ بڑھا دیں اور ’د‘ سے پہلے والے حرف پر زبر لگا دیں تو فعل مضارع واحد غائب بن جاتا ہے۔

مصدر	مادّۂ مضارع	فعل مضارع	ترجمہ
آوردن	آور	آوَرد	وہ لائے۔
کردن	کُن	کُنَد	وہ کرے۔

9. Aorist

Aorist (مضارع) is such form of verb which has the meanings of both present and future. Eg. from رفتن we get رَوَد which means he goes or he will go; from آمدن we get آید which means he comes or he will come and so on.

There are 8 formulas to make aorist from the infinitive but we shall avoid the details here as we have studied مادّۂ مضارع in the previous lesson.

It is simple to make فعل مضارع from مادّۂ مضارع. In modern Persian grammar, the same method is used. To make فعل مضارع we add ‘د’ after مادّۂ مضارع and put a زبر on the letter before ‘د’. It becomes فعل مضارع in 'third person singular'.

مصدر	مادّۂ مضارع	فعل مضارع	Translation
آوردن	آور	آوَرد	He brings.
کردن	کُن	کُنَد	He does.

Exercise تمرین

۱۔ اُردو یا انگریزی میں ترجمہ کیجیے۔ Translate in Urdu or English.

۱۔ روزی بازرگان خواست کہ ھندوستان برود۔

۲۔ نامِ خود را بنویسیم۔

۳۔ کارھای خشم و کینہ را از بیخ برکنید۔

۴۔ حالا چہ کُنیم و کُجا برویم؟

۵۔ در نامہ چہ بنویسند؟

۶۔ اگر تو دوا بخوری خوب بشوی۔

۷۔ بچّہ ھا مار را نَزَنَند مَبادا بگزَد۔

۸۔ اگر با ما دیگر کاری ندارید مُرَخّص شویم۔

۱۰۔ زمانۂ حال

'زمانۂ حال' وہ فعل ہے جس سے موجودہ زمانے میں کام کا ہونا ظاہر ہوتا ہے۔ مثلاً 'می آید' وہ آتا ہے یا وہ آرہا ہے۔ 'می رود' وہ جاتا ہے یا وہ جارہا ہے۔

مضارع کے صیغوں سے پہلے 'می' بڑھا دینے سے زمانۂ حال بنتا ہے۔

10. Present Tense

In present tense, the verb shows the action is taking place in present tense.

Eg. می آید (he/she comes); می رود (he/she goes or he is going)

We get present tense in Persian by adding می after the مضارع .

مصدر دادن سے زمانۂ حال کی گردان :

صیغے	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
گردان	می دھد	می دھند	می دھی	می دھید	می دھم	می دھیم
ترجمہ	وہ دیتا ہے	وہ دیتے ہیں	تو دیتا ہے	تم دیتے ہو	میں دیتا ہوں	ہم دیتے ہیں
	وہ دے رہا ہے	وہ دے رہے ہیں	تو دے رہا ہے	تم دے رہے ہو	میں دے رہا ہوں	ہم دے رہے ہیں

مثالیں (Examples):

من از دبستان می آیم۔ | شما کارِ خود را انجام می دهید۔ | او نامۂ من می خواند۔
من امروز به ناگپور می روم۔ | در تابستان هوا گرم می شود۔ | تو به کجا میں روی؟
امروز پدرِ من از دهلی می آید۔

Exercise تمرین

۱۔ مصدر 'آمدن' اور 'رفتن' سے زمانۂ حال میں گردان مع ترجمہ کیجیے۔

Write declension (گردان) of infinitives آمدن and رفتن in present tense and translate the same.

۲۔ اُردو یا انگریزی میں ترجمہ کیجیے۔ Translate in Urdu or English.

۱۔ هلن کلر می نویسد۔
۲۔ من پیوسته خود را ملامت می کنم۔
۳۔ گمان می کنید۔
۴۔ در فصلِ بهار میوه ها می رسند۔
۵۔ شما کجا می رفتید؟

۳۔ فارسی میں ترجمہ کیجیے۔ Translate in Persian.

۱۔ وہ خط لکھ رہا ہے۔
۲۔ بچے کیوں ڈر رہے ہیں؟
۳۔ سیما مدرسے سے گھر جا رہی ہے۔
۴۔ تم بلّی کو کیوں ستا رہے ہو؟

۱۱۔ جِنس

'جنس' سے نر اور مادہ کا اظہار ہوتا ہے یا کسی شخص یا شے میں صنف کا نہ ہونا ظاہر ہوتا ہے۔

جس اسم سے نر کا اظہار ہوتا ہے اسے جنس مذکر کہتے ہیں۔ مثلاً اسپِ نر، خروس، پدر، برادر۔

اور جس اسم سے مادہ معلوم ہوتا ہو اسے جنسِ مونث کہتے ہیں۔ مثلاً اسپِ ماده، ماکیان، مادر، خواهر۔

وہ اسم جس سے بے جان شے معلوم ہو اسے جنسِ معرّیٰ یا لا جنس کہتے ہیں۔ مثلاً کتاب، باد، سنگ وغیره۔

اور وہ اسم جس سے نر یا مادہ دونوں ظاہر ہوتے ہیں، اسے جنسِ مشترک کہتے ہیں۔ مثلاً پرنده، دوست۔

جب ہم کسی جنس کا خاص طور پر اظہار کرنا چاہتے ہیں تو لفظ کے بعد نر یا مادہ کا اضافہ کر دیتے ہیں۔ مثلاً شیر نر، شیر ماده، سگِ نر، سگِ ماده، فیلِ نر، فیلِ ماده۔

کبھی کبھی مرد یا زن کے الفاظ بھی جنس کو ظاہر کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً مرد گدا، زن گدا، پیر مرد، پیرزن، شیر مرد، شیرزن۔

فارسی میں جنس کی بنیاد پر مصدر میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔ مثلاً

(۱) او رفت – وہ گیا۔ وہ گئی۔ (۲) فرحان آمد – فرحان آیا۔

(۳) عفیفہ آمد – عفیفہ آئی۔

11. Gender

Gender shows male or female of a person or no gender of any object. Indication of male is called 'Masculine gender'; indication of female is called 'Feminine gender' and the object which does not indicate any gender is called 'Neuter gender'.

Examples of Masculine gender: اسپِ نر ، خروس ، پدر ، برادر

Examples of feminine gender: اسپِ ماده ، ماکیان ، مادر ، خواهر

Examples of Neuter gender: کتاب ، باد ، سنگ

The gender which indicates both, the masculine and feminine gender is called 'Common gender', such as پرنده ، دوست

To indicate a gender, we add suffix نر or ماده to the noun, such as سگِ نر , شیرِ ماده , شیرِ نر , فیلِ ماده , فیلِ نر , سگِ ماده etc.

Sometimes the words مرد and زن are also used to indicate gender, such as پیر زن , زن گدا , مرد گدا , شیر زن , شیر مرد , پیر زن , مرد

In Persian, the infinitive does not change with the change of gender. For example.

(1) او رفت – He went. She went.

(2) فرحان آمد – Farhan came. (3) عفیفه آمد – Afifa came.

Exercise تمرین

۱۔ ذیل کے اسموں کی جنسِ مذکر لکھیے۔ Write masculine gender of the following words.

مادر ، خواهر ، عروس ، ماکیان ، شترماده ، اسپ ماده ، پیرزن ، خانم ، بانو ، بیگم ، بُز ماده ، زنِ رختشو ، خاتون ، شهربانو ، دُختر ، آهوی ماده ، زن۔

۲۔ ذیل کے اسموں کی جنسِ مؤنث لکھیے۔ Write feminine gender of the following words.

مردِ خیاط ، داماد ، بُزبُز ، خان ، خُروس ، آقا ، بیگ ، پدر ، برادر ، خواجه ، پسر ، شهریار ، آهوی نر ، شیر نر ، شیر مرد ، مردِ درویش شوهر ، مرد۔

۳۔ ذیل کے الفاظ کی جنس پہچانیے۔ Identify the gender of the following words.

آدم ، درخت ، سنگ ، مرد ، خواهر ، چشم ، سبزی ، آتش ، داماد ، دوست ، شریك ، همدم ، مشتری۔

۱۲- افعالِ معیّن

'افعالِ معین' سے کسی چیز کی موجودگی اور غیر موجودگی ظاہر ہوتی ہے۔ اثبات یا موجودگی ظاہر کرنے کے لیے زمانۂ حال میں 'است' اور "اند" نیز زمانۂ ماضی میں "بود" اور "بودند" استعمال کرتے ہیں مثلاً

آن مداد است۔ (وہ پنسل ہے)

آن ها درختان هستند۔ (وہ درخت ہیں)

نفی یا غیر موجودگی ظاہر کرنے کے لیے "نیست" اور "نیستند" استعمال کرتے ہیں مثلاً

این قلم نیست۔ (یہ قلم نہیں ہے)

این ها شاگردانِ مدرسه نیستند۔ (یہ لوگ مدرسے کے طالب علم نہیں ہیں)

12. AUXILIARY VERBS (Forms of to be)

زمانۂ حال (Past Tense)		زمانۂ ماضی (Present Tense)	
واحد (Singular)	جمع (Plural)		جمع (Plural)
مثبت			
است / ست / هست	اند / استند / هستند	بود / باشد	بودند / باشند
ہے (is)	ہیں (are)	تھا / تھی (was)	تھے / تھیں (were)
منفی			
نیست	نیستند	نبود / نباشد	نبودند / نباشند
نہیں ہے (is not - isn't)	نہیں ہیں (are not - aren't)	نہیں تھا / نہیں تھی was not (wasn't)	نہیں تھے / نہیں تھیں were not (weren't)

صیغه	واحد غائب III Person Singular	جمع غائب III Person Plural	واحد حاضر II Person Singular	جمع حاضر II Person Plural	واحد متکلم I Person Singular	جمع متکلم I Person Plural
علاماتِ ضمیر (زمانۂ حال) (Personal Endings)	هست	هستند	هستی	هستید	هستم	هستیم
مثبت (Positive)	است	اند	اِی	اید	اَم	ایم
منفی (Negative)	نیست	نیستند	نیستی	نیستید	نیستم	نیستیم

علاماتِ ضمیری (زمانۂ ماضی)

صیغه	واحد غائب III Person Singular	جمع غائب III Person Plural	واحد حاضر II Person Singular	جمع حاضر II Person Plural	واحد متکلم I Person Singular	جمع متکلم I Person Plural
مثبت (Positive)	بود	بودند	بودی	بودید	بودم	بودیم
منفی (Negative)	نبود	نبودند	نبودی	نبودید	نبودم	نبودیم

مصدر 'باشیدن' (ہونا) : to be – 'مادۂ مضارع' (Present stem) – باش

مثبت (Positive)	باشد	باشند	باشی	باشید	باشم	باشیم
منفی (Negative)	نباشد	نباشند	نباشی	نباشید	نباشم	نباشیم

مصدر 'شدن' (ہونا) : to be ; to become – 'مادۂ مضارع' (Present stem) – شو

مثبت (Positive)	شود	شوند	شوی	شوید	شوم	شویم
منفی (Negative)	نشود	نشوند	نشوی	نشوید	نشوم	نشویم

مصدر 'خواستن' (مانگنا، چاہنا) : to desire, to wish – 'مادۂ مضارع' (Present stem) – خواه

مثبت (Positive)	خواهد	خواهند	خواهی	خواهید	خواهم	خواهیم
منفی (Negative)	نخواهد	نخواهند	نخواهی	نخواهید	نخواهم	نخواهیم

مصدر 'بایستن' (چاہنا [جیسے بنانا چاہیے]، لازم ہونا): to be necessary/must – 'مادۂ مضارع' (Present stem) – بای

مثبت (Positive)	باید	بایند	بایی	بایید	بایم	باییم
منفی (Negative)	نباید	نبایند	نبایی	نبایید	نبایم	نباییم

بخشِ قواعد - نظم
(GRAMMAR SECTION - POEMS)

۱- صنایع بدایع

۱ تلمیح

کلام میں کسی مشہور تاریخی یا مذہبی قصہ یا کسی مشہور شخص کی طرف اشارہ کرنا 'صنعتِ تلمیح' کہلاتا ہے۔

The figure of speech in which a poet refers a well-known event may be historical or religious or concerned with any famous person is called "Sanat-e-Talmeeh".

مثال: Examples:

۱- در فراق تو چنان ای بت محبوب کنم
صبر ایوب کنم گریۀ یعقوب کنم

۲- جمالِ یوسفی از کلك صنع می ریزد
همی تو دیدۀ یوسف شناس پیدا کن!

۳- مطلب طاعت و پیمان درست از من مست
که به پیمانه کشی شهره شدم روزِ الست

۴- گلستان کند آتشی بر خلیل
گروهی بر آتش برد ز آبِ نیل

۲ مراعات النظیر

کلام میں ایسے الفاظ استعمال کرنا جن کے معنی ایک دوسرے کے ساتھ مناسبت رکھتے ہوں، صنعتِ مراعات النظیر کہلاتا ہے۔

The figure of speech in which a poet uses such words which according to the meaning are connected with each other is called "Sanat-e-Maraatun Nazeer"

مثال: Examples:

۱- آمد بهار و شد چمن و لاله زار خوش
وقتی ست خوش بهار که وقتِ بهار خوش

۲۔ شمیم مهر ز باغ وفا نمی آید
به هر چمن که تو بشگفته ای صبا خفت است

۳ تجاهلِ عارفانه

کلام میں کسی چیز سے متعلق علم ہونے کے باوجود اس سے لاعلمی ظاہر کرنا 'صنعتِ تجاہلِ عارفانہ' کہلاتا ہے۔

The figure of speech in which a poet expresses his ignorance about a known fact is called "Sanat-e-Tajaahul-e-Aarifana".

مثال: Examples:

۱۔ سرو قدِ تو دیده ام ، آهِ اَلَف کشیده ام
نرگس دیده ، دیده ام ، سروِ روان کیستی

۲۔ یاران که بوده اند ندانم کجا شدند
یا رب چه روز بود که از ما جدا شدند

۳۔ کدام قافلۂ شوق زین چمن بگذشت
هزار نقش محبت ز خاك او پیدا است

۴ اشتقاق

کلام میں ایسے چند الفاظ استعمال کرنا جو ایک ہی اصل سے مشتق ہوں، یعنی ایک ہی اسم یا فعل سے بنے ہوں 'اشتقاق' کہلاتا ہے۔

The figure of speech in which the poet uses such words which are derived from the same words may be noun or verb, is called "Sanat-e-Ishteqaaq".

مثال: Examples:

۱۔ بجز سنگدل کی کند معده تنگ
چو بیند کسان برشکم بسته سنگ

۲۔ هر چه بری ، ببر ، مبر رشتۂ اُلفت مرا
هر چه کنی ، بکن ، مکن ، خانۂ اختیار من

۳۔ حکیم آنکس که حکمت نیك داند
سخن محکم بحکمِ خویش راند

۵ حسنِ تعلیل

کلام میں اپنے تخیل سے کسی چیز یا امر کی ایسی وجہ بیان کرنا جو دراصل اس کی وجہ نہ ہو بلکہ اس میں کوئی شاعرانہ جدت ونزاکت مقصود ہو، 'صنعتِ حسنِ تعلیل' کہلاتا ہے۔

The figure of speech in which a poet assigns a beautiful imaginary cause for a particular thing which in fact is not the real cause is called "Sanat-e-Husn-e-Taleel".

مثال: Examples:

۱۔ از روی تو ماه آسمان را
شرم آمد و شد هلال باریك

۲۔ وضع زمانه قابل دیدن دوباره نیست
رو پس نه کرد ، هر که ازین خاکدان گذشت

۳۔ تا نفتد بزینتش چشمِ سپهر فتنه باز
بسته بچهرۀ زمین برقع نسترن نگر

۴۔ تا چشم تو ریخت خونِ عشّاق
زلفِ تو گرفت رنگِ ماتم

۶ لف و نشر مرتب

شعر کے پہلے مصرعہ میں چند چیزوں کو ایک ترتیب سے بیان کرکے دوسرے مصرعہ میں ان کے منسوبات اسی ترتیب سے بیان کرنا 'صنعتِ لف ونشرِ مرتب' کہلاتا ہے۔

The figure of speech in which a poet uses number of words in the first line of the couplet and then he uses their correlated words in the same serial order in second line is called "Sanat-e-Laff-o-Nashr Murattab."

مثال: Examples:

۱۔ خیال نازك آخر می فروشد چهرۀ شهرت (۱ ۲) — مِهِ نو می شود ماهِ تمام آهسته آهسته (۱ ۲)

۲۔ سپید سیم زده بود و دُر و مرجان بود (۱ ۲) — ستارۀ سحری بود ، قطره باران بود (۱ ۲)

۳۔ چو جود و جلال و هنر و طبع و کفِ او (۱ ۲ ۳ ۴ ۵) — ابر و فلك و اختر و دریا و مطر نیست (۱ ۲ ۳ ۴ ۵)

۷ لف و نشر غیر مرتب

شعر کے پہلے مصرعہ میں بیان کی گئیں چیزوں کے مناسبات دوسرے مصرع میں بے ترتیب بیان کرنا 'لف ونشر غیر مرتب' کہلاتا ہے۔

The figure of speech in which the poet uses some words in the first line of the couplet and their correlated words used in the second line of the couplet are not in the same serial order, is called "Sanat-e-Laff-o-Nashr Ghair Murattab".

مثال : Examples:

۱۔ گاهی می شبانه و گه بادهٔ صبوح — بنگر وظیفهٔ سحر و درد شامِ ما

(۱ ۲ — ۲ ۱)

۲۔ در صومعه نگنجد رندِ شراب خانه — عنقا چه گونه گنجد در کنجِ آشیانه

(۱ ۲ — ۲ ۱)

۳۔ در پیری از هزار جوان زنده دل تریم — صد نو بهار رشك برد بر خزانِ ما

(۱ ۲ — ۲ ۵)

فارسی میں گنتی کیسے کریں؟
How to count in Persian?

0	zero	صفر	sefr		
1	one	یک	yek		
2	two	دو	do		
3	three	سه	seh		
4	four	چهار	chaahaar		
5	five	پنج	panj		
6	six	شش	shesh		
7	seven	هفت	haft		
8	eight	هشت	hasht		
9	nine	نه	noh		

۲۔ عروض (Prosody)

۱۔ بحر متقارب مثمّن سالم
Bahr-e-Mutaqarib Musamman Salim

اس بحر کا وزن ہے:

فعولن فعولن فعولن فعولن

ایک مصرعے میں چار بار، پورے شعر میں آٹھ بار۔

Its foot is فعولن which is repeated four times in a line and eight times in a couplet.

Couplets: اشعار:

۱۔ بیابان و کهسار و راغ آفریدی
خیابان و گلزار و باغ آفریدم

۲۔ ازان بُرد گنجِ مرا دُزد گیتی
که در خواب بودم گِه پاسبانی

Scansion: تقطیع:

پہلا شعر

وزن / مصرعہ	فعولن	فعولن	فعولن	فعولن
مصرعۂ اولیٰ	بیا با	نُ کہ سا	رُ را غا	ف ری دی
مصرعۂ ثانی	خیا با	نُ گل زا	رُ باغا	ف ری دم

دوسرا شعر

وزن / مصرعہ	فعولن	فعولن	فعولن	فعولن
مصرعۂ اولیٰ	ازا بُر	دگن جِی	مرا دُز	دگی تی
مصرعۂ ثانی	ك در خا	ب بو دم	گ ھی پا	س بانی

۲۔ بحر ہزج مثمن سالم
Bahr-e-Hazaj Musamman Salim

اس بحر کا وزن ہے:

مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن

ایک مصرعے میں چار بار، پورے شعر میں آٹھ بار۔

Its foot is مفاعیلن which is repeated four times in a line and eight times in a couplet.

اشعار: Couplets:

۱۔ اگر ساقی نه باشد شیشهٔ می خوشهٔ تاکی
به شمعِ یك جهان فانوس بر خاکم چراغان کن

۲۔ به مغرب می تواند رفت در یك روز از مشرق
گذارد هر که چو خورشید گام آهسته آهسته

تقطیع: Scansion:

پہلا شعر

وزن / مصرعه	مفاعیلن	مفاعیلن	مفاعیلن	مفاعیلن
مصرعهٔ اولیٰ	اگر ساقی	ن با شد شی	شئی مَی خو	شئی تاکی
مصرعهٔ ثانی	بِ شم عی یك	جها فانو	س بر خاکم	چرا غا کن

دوسرا شعر

وزن / مصرعه	مفاعیلن	مفاعیلن	مفاعیلن	مفاعیلن
مصرعهٔ اولیٰ	ب مغ رب می	توا ند رف	ت در یك رو	زا اَز مش رق
مصرعهٔ ثانی	گذا رد هر	ك چو خُر شی	د گا ما هس	ت آ هس ته

Exercise تمرین

تقطیع بکنید و نام بحر را بنویسید :

۱ـ عـزیـزِ مصر می گردد دل از فیضِ ریاضت ها
زلیـخـا ! یوسفی داری به او تحویلِ زندان کن

۲ـ ز تـدبیـرِ جـنـونِ پـختـه کـارِ عـقل مـی آید
کـه مـجـنون آهوان را کرد رام آهسته آهسته

۳ـ تبر آفـریـدی نــهالِ چمن را
قفس ساختی طائرِ نغمه زن را

۴ـ اگـر سـروِ من در چـمن جا بگـیرد
عـجـب بـاشـد از سرو بالا بگیرد

۵ـ اگر شهرت هـوس داری اسیر دامِ عزلت شو
کـه در پرواز دارد گـوشـه گیری نامِ عنقا را

۶ـ به بزمِ مـی پرستان محتسب خوش عزّتی دارد
کـه چـون آیـد به مجلس شیشه خالی می کند جا را

۷ـ به بـزمِ مـی پرستان سرکشی بر طاق نِه زاهد
کـه مـی ریـزنـد مستانِ بی محابا خونِ مینا را

۸ـ بـدم گـفتـی و خـر سـندم عفاك الله نكو گفتی
جـوابِ تـلـخ مـی زیبـد لـبِ لـعلِ شکر خارا

مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ

MAHARASHTRA STATE BUREAU OF TEXTBOOK PRODUCTION AND CURRICULUM RESEARCH, PUNE.

गुल-हाय-फारसी (पर्शियन) इयत्ता १२ वी **₹ 102:00**